

جادو ہند



جادو ہند

03444495555

0092-3444495555

حافظ و راہنما

کتاب اور ہبھر لاباب کلب ملٹری کالبد
کتب خانہ شانِ اسلام
راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور

7351120

بائیں بڑھتے ہو گئے۔ جان بیک افسان کے غلطت کی رسیت
میتھی ہے۔ دنیا کی کہل جنڑا ملن میں ہے۔ ابتدی کاٹشیں شدہ سے
لیکن اپنے اہت بڑی تدرت عطا فراہی ہے۔ مگر فرس کی ریاضی دلت
اکھر سے جب بے جبرے جس ملن ہم جو ہے۔ مگر ایک جس کی وجہ سے
لیکن اہت سے کامیں میں سے بیکت۔ اور جب جنڑا دلست سے ملک
لیکن ایک قیمتی کریمیت سے ملک۔ ملن میں ہے۔ پبل ملن سے
لیکن اہت کی محدودت سے جو دلکش ملک کے کھنکھے ہیں۔ وہ ملن خلیل میں
لیکن جنڈا نہیں ہے۔ بہ جس چیز کی پرکشش کریں مالک کر سکے یہیں تو
لیکن ہے کہ وہ لا سر ز مالک ملک کی دھرمیت کر دے۔ ملک ایک
لیکن اہت سے واقع میں میں اہمہ ہی کرت کر کے اس سے واقع
لیکن کرنا پڑتا ہے۔ میں۔ اس کے وین کاہی کی بہر ہلکا نہیں خیل ای
لیکن اس وچھا نہیں عمل کا واقع سے کھلکھل میں رکھ رکھے ویک دلت کا
لیکن کام کا نہ اس سے پچھا نہیں کھٹپ ہو کر ایکی کی صورت پر جیل
لیکن کھاہی۔ ملے ایم ملک ملکوں کے بھروسہ مم کے ۳۰۰ ملٹے ہیں
لیکن افغان نہیں۔ ویکھت خداونام خنہر کی محدودت بھی ایکی کی
لیکن کی اور بھی بکری کی نظر ایکی کی مگر جس ان کی محدودت میں کوئی
لیکن نہیں۔ ملک ملکوں کی اور ملک دہ ایسی اصل صورت پر جس میں
لیکن فریہ ہے بھتے ملک اس نہیں ملکی زندگی میں کہا دلکھے ہیں۔ ای
لیکن اسکو سفر رہم مشہور کر دیا ہے۔ وکؤں کو صالوں ہوتا ہا کہ ای
لیکن اہت کو رکھ رکھا دل کی ہے۔ اس کی وجہ سے کیا اسنوں لے دیا نہیں
لیکن فریہ سارہ ہو گئے دکھی لئے اسے دو۔ دلخواہ
لیکن بوس کیا ہوں کویں بیان کر سکریں بھی اب اپنے میال پر قائم

باد دے ہے

۳

پس کیہے ایس نامکن اور علاج تادیں قدرت میں تو میں ایک اور تیر کی
اہت سے اکھر شہر میں۔ بھاگا کر داری ایک چکر میں۔ دن میں درخت میں
کھل کر ملکا کھاری ہے۔ پس اور داؤں کو کھلا دیتے ہیں۔ ایک ایت مام فر
پر کمی گئی ہے۔ کیا یہ خلاف تاریخ قدرت میں ہے۔ اکھر نہیں
لیکن اسے درخت اور درخت سے پبلہ بیوہ جو دل سے کوئی اس سے
بیٹے ہے کہ ماری لوگ کو کوئی بھوک دیکھتے ہیں۔ وہ جو بھج پڑا سے بھر جائے
در کاشت میں کوہ بھی بھوک دیکھتے ہیں۔
اور کمی پڑا دوں باتیں ایسی بیوہ دیں جن سے آپ کر پی نہ
دانی پڑتی۔ اگر اہب دیا بھی بیعنی سے کام میں گئے تو اہب کو مددور رہتا
گئے میں لیکن ایک بیٹے نہیں ہے۔ دنیا کی ایک بیک پیر جس کوئی نہیں نہیں
کرتے ہیں۔ ملک۔ ۴۔ قدرت دلکش کو خشن اور محنت۔ ایک بے خود بیک
سندھ ہو جائے کوئی نہیں باتوں کو جن نہیں خیال کرے سے تھے۔ تو میں لیکن
اور سہل میں جوں جوں آپ کا ملہم اور بھار۔ بسی ہر کو ایسی صد پہلے فیض
کی تقدیر ہوئی جانے گئی۔ چنانچہ جو میں اس آپ بیٹے ہو۔ کیوں جوں کو اگر ای
سے بیور پیش کر کی سے کہی جائیں تو وہ کمی میتن رکھ کر بیکسی دار
کی مدد یکے صرف جو اس کے دوڑے سے مدد کو اس بیک خبر ملکتی سے۔ یہاں دلکشم
جا فوٹکی طرزی و دلست کے یا افسان کی آفڑا بلکہ کمی سے جوں ملک ہے یا
منافی تصویری ملکی بھر فی بھر کت کر کی قدرت ملکتی میں گھوڑی جو دلکشم
لے دلست اس کاٹ ہے۔ گر نہیں۔ اگر کوئی اسکونا میں ہے تو اہب اس کا
ہمچ۔ نہیں کے اور اکارا ب سے کھلے مالکیتی جب کی جیزیں اہب نے ستہ نہیں
کی تھیں۔ کوئی شخص ایک سے کمٹ رکاب کر جیتے۔ میں کس طرح فریہ ہے۔ اس کو ایک
بیان دے دیتے دکھی لئے اسے دو۔ دلخواہ
لیکن اس کے اسکونا ملکن خیال کریتے اور فرماتے کہ یہ کس طرح فریہ ہے۔ جس
طرح بہر گئے ہیں۔ وک مسند پیچی اسی ہماری نفل کیے ہیں۔ یا جو دلت اس
سے ہیں۔ بھی دلت ایک مشین دلکھتی ہے۔ دیوڑ و دیوڑ
لیکن اسی طرح بکھرے کو جیزیاں دلت اپنے کوئی ملک میں

اے کر ششیں پہنچے مزدود ہیں ہم صاحب ایں
اچھے کو نیض بخان درکوں بے شہر کر دیا ہے مگر جکو دوستے اور
وہ بس سرماہا ہے بیٹی و شخص جادوگر ہو وہ مفرور کا فرمہ جاتا ہے
وہ سرکار پیش کرے جادوگر کا ایک دن بیس سے کا آپ اپنے مزد
کے بروکٹوں کو کم بھجے بلکہ اپنے بیس سے آپ کی صورت ترقی
سے اور بیکار بخانیں وہ جادو طریقہ برقرار رہیں اور ایسی طلاقت کو
امتنال کو بخانیں وہ جادو طریقہ برقرار رہیں اور ایسی طلاقت کے زیر دوستی
آپ کی شخص کے وہی نظردرستی ہیں اور ایسی طلاقت کے زیر دوستی
نہتیں فرمائیں کہ کوڑا کا جاہتے ہیں اگر خود علم کا آپ کو کامیاب مفرکہ کارکوچا
کو اس سوت میں آپ کا رہا جان کمال رہا ہے پھر اس سوت میں جادوچی
کو بکھر دیں۔ ایک دن اس نظردرستی سے ہاں آگر کسی جادو طریقہ پر
ویک ہی سے پہنچا تھا تو استدال کریں اور نہ فتنی خواہش کا وہیں اس
جذب نہادے تو اس سوت میں ہاں کو کوئی آئی سوت بیسیں پخت سکتا اور
اپنے بخان کو بخدر کر اور قافیون کے سلسلے کے موافق کا سماں مالیں فریکھیں
جادو آپ کو بخدر بخانی کے لئے بخوبی نہیں کیں۔ اگر آپ کی کوئی اسی
وہ نہ داد آپ کی بیوی دات ہے تو کہ جادو بیش کے طبقاً جان رکھ کر بخان
خوار دستی درخواجائز نہ جائز۔ آپ بخانی کے لئے بخوبی بخانی میں
فریکھیں۔ جن آپ ایسکوں کے توہین کی دعویٰ اور آپ کی دعویٰ ایسی آپ کی دعویٰ میں
اکی تصور ہے دو تو بخانی رکھاں گا اب یہ آپ کی بیت ہے کہ جادو بک
طریقہ پر ملکی ستمان میں۔ جادو طریقہ برقرار رہیں۔

بخاری ایک علم ہے جس طرح اور علم ہیں۔ اسی طرح جادو ہی ایک علم ہے۔ مثلاً علم سوچنی۔ علم رہنمائی۔ علم صنعت و صرف و فنون و فنیوں ہے۔ اسی طرح یہ بھی یہ علم ہے۔ جادو کوں تھا لوگوں سے تو یہ علم نہ کہا ہے، اتنا ہرگز نہیں۔ بیکن سے خود بڑا جادو یک خاص طاقت کا نام ہے۔

درست کے نتیاں میں یا تصویر سے بحثت درسی ہر ایک کمی میں درج کو مدد مرا
ہے۔ سب سے روشن حضرت انسان کو مولا ہوا ہے۔ اور وہ ہر یوک، انہیں سی
روز دے سے۔ انسان اسکی موجودگی سے شکر ہے۔ در حقیقت ہر ایک انسان
کے ذمہ موجود ہے۔ مگر یہ نہ صحت سے سکر ترقی ویز اور ایک انسان کے
حرج کیل پر پہچانے۔ ای انسان کا اپن کام ہے جس قیمت پر صحت
ویز نہ صحت سے انسان اسی میانقابت کر دے ہو رہا چاہا ہے تو پھر ہر کسی کے
دو یوک صواب سے بحثت لے دیا کی کوئی پیش نہ ملکن ہیں ہے وہ جو کمپ پر
ہے پھر خوش کے مطالعیں کر سکتا ہے۔ اسی کی طاقت کی درستہ بڑی
ووس کا حوال مدد مرکزی کیا ہے۔ مرویں کی نہ ہوں کو گوئی کیتے ہے۔ وہ مدد حکوم
رکھ سکتا ہے۔ ہر کوئی حقیقی وکالت ہے ایسی صورت کو تبدیل کر سکتا ہے
وہ کوئی بھی چلے بیخی سکتا ہے یعنی وہ کوئی میں موجود ہو اور لکھنہ مل کی
وہ فرمہ میں پڑک ہونا چاہے تو لکھنہ میں اس جگہ میں موجود موہنہ سے ہے
کرایتہ اپنے کسی فیصلہ من سے انشتم اپنی چاہیں اور آپ اسی میانقابت کا نہ
لے کر کوئی بھائی لکھنے لیک میں تو یعنی طور پر اپنے اسی سے نہ ملے
کے بھی۔ تھنا اپنے دعوی اور میں پر نہیں پڑھنے کے ہیں۔ پوشریدہ حالت
و خود کو کسکے دیہی فیصلہ کے دل کا عمل اس کی صورت سے صورہ کر سکتے ہیں
و خود کو کہنے دیہیں کسکے شرطے میں ہو کر کے ہیں۔ آپ کوئی جو از زندگی
و خشن آپ کے ساتھی ہے جان لیتے کے ارادے سے اس کا گز مدد مر جائیں گے۔
آپ کو معموق نہیں دیتا ہے اور آپ سے نہیں کہتے کہ تو اسی
کی دوسرے وہ آپ کا مصلح و فرمانبردار ہو جائے گا۔ آپ کے طفراں تو یعنی
آئے گا۔ دن ماں کو چھوڑ کر آپ کا ہی ہر جادے گیا و فری و دغیرہ
کہ اس تک تغییر درکھوسیں۔ اغرض جو شخص غفت کر کے اس وہ
کو مدد کر دے گا اس کے ماتھے میانقابت کیتے گئے کوئی بخوبی
چھر سماں کرنا نہ ملکن نہیں ہے جس قیمت میں کہتے وہی میں جو میں
پیش کر دے گا اس کے کارکشے دیکھ کر لوگ کوئی بخوبی نہیں۔

جاوہر سے

مروجعیت میں دو لیک اسی علم کے ہال تھے وہ اس طلاقت کی دوسرے
وگن کو بجا ہی بات دلکش کا پاگر وہ بنا لیتے تھے۔
گرفتار نہ ملائی تھی وہ شی دا بے جنہیں ماجدیں نے جاہد کو ایک رہ
شیخانی کا عطا ہب عطا فرما ہے اس کے رکھوں کو نہ ملکت ہلکوڑہ رکھتے
ہیں۔ اس کا جنہیں ہے کہ وہ ایک نہیں اس میں سے واقع نہیں ہے اس
ان کو دوڑہ بھر جسی مروجع تھے تو پھر ان سے دریافت کیا جائے کہ جنہیں اس
نہیں ہے جیا ملک۔ جن نہیں کوئی چیز سارے موت کے کام
کر سکتا ہیں کوئی نہیں کر سکتے تو میں رکھتے۔ پھر نہیں فتنے
وہی سے کہ کہاں آئیں سخت اور جانے کے واسطے فوت شاہ اور تبا
کوئی بھی چال نہیں ہے سکتا اور جانے کے واسطے فوت شاہ اور تبا
میخت کی مفہومت ہے لہو ان سے بڑکہ گر جوہی کوئی ملک کی ڈگری اور نہیں
کر سکتا اور اس اب کو کچھ سارے کام کیں۔ اور جنہیں ان سے مسلم صادق کی سند
مالک رکنے کے واسطے بہت سخت اسی دوڑہ کی مفہومت ہے جو کہ آدمی سے
بھی ہم نہیں سکتی جوہت وہ لیک دینے ہیں کہ ہم تو کھم کسی سہرت
پیش نہیں ہے سکتا تو اس کو کہاں جوہدی سے جس کریں ہیں اسکے ملک نہیں اور سلطان
عفیش ناون دوڑت کے خلاف ہے۔ اب اب ہی اضافہ نہیں تھا تیس کر
ہیں میں کتاب یا سادا یا جاہد کا قصودہ ہے۔ موت تو تم خود نہیں کر سکتے
اور جاہد کو نہیں کر سکتے تو اور شہر کو رکھتے ہیں کہ دوسرے قیطاعی اور
نہ عکالت نہیں ہے۔ فتحے ایسے آبیدیں تھیں بہت بہت افسوس ہوتا ہے
و خود تو کچھ کر نہیں سکتے۔ جوکہ اسی مہمی سے دوسرے دل کا بچہ نہیں ملک
جی چھوڑ دیتے ہیں۔ انسان کو خدا ہمتر ہنوز بنا ہے اور اسی
عفیش پر اس کو سردار شہر کی ہے۔ مغل قسیم عطا کر دیتے ہیں۔ بوات موت
اور زندگی کے دلکشی پر قاد کر دیتے ہیں۔ بھر جس نہیں کھا کر نہ ملک کسی مدد
کا نہیں ہے۔ اگر تھوڑی دیر کے لئے نام فرض کا کیمی کر جاوہر امکانات سے ہی اس
تو پھر سوال پیش ہوتا ہے کہ کس قسم کی جیز ہے؟

جاوہر سے

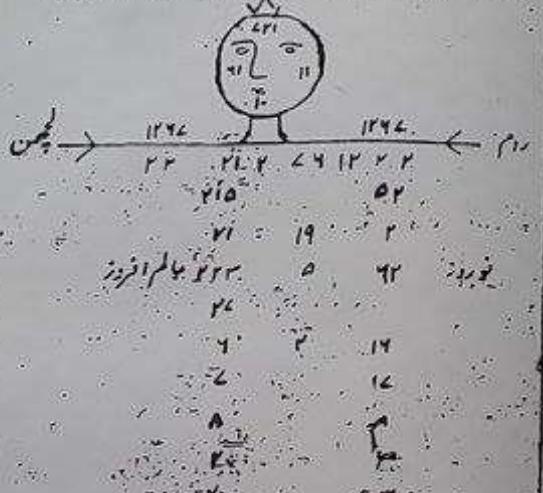
اگر وہی طلاقت اپنے بوضاحت نے زندگان کے جسم میں ملکیتی ہے۔ اور
پریک دی دوچ کو رکھا جوہت ہے۔ خواہ داد انسان ہر یا چوڑا اور
ذسی طلاقت کو ترقیت سے کر پسروزیم نہ کھا ہے تو پھر بھی جاتہ ہوں کہ وہی
لیک اس طلاقت کو جو دوڑت کئے ہیں۔ فاٹ جوہر دب دے اس کو پسروزیم
کئے ہیں۔ دریں خاٹتے اپنے ہی ہی ہے۔ طرفہ استعمال جدا ہوا ہے۔
اپ جاتی ہیں وہ نہیں بیٹا ہیا ہے۔

یہ سے عزز زوستہ انسان کے لیک کوئی چیز سارے موت کے ای
زندگی کے جو ہنیں قادر ملکنے لئے اپنی فدائی حالت کو منظر کر کر نہیں
لکھی جس اور پریک چیز زندگان کو تابہ کیا ہے۔ انسان نے اسکے کوئی چیز
نہ ملک نہیں ہے وہ غصہ فتنہ سے برسی تو موت اس دوڑی کے اور کسی
چیز کو، نہیں خالی کر سکتے ہیں۔ اس ان کی کوئی شست کے ائمہ سب کی نہیں ہے
وقتیں میں خاصے پریک کیمی کا نہیں اگر ان کا ایک حمن بنا ہے جس کوئی
چیز نہیں ہے۔

چون نے غاشی کیا اس نے یا یا اس مدد اور خود فرمادی ہے کہ میں کسی کو
موت پر کھان نہیں لیں گے اس پریک کیے اس زندگی کوئی کاشش کر رہے تو زندگی
نہیں نہیں ہے کہ اسکو زمیں پر پہنچنے کے پیش
مصنیف کتاب ہے۔

سیاہ مند پروفیسر ریاضی دھلو
دراہاں ایڈناؤٹ
تلیز حضرت داغ

ہیش و عشرت مال و دوست ترقی رزق اور موجب خوشی ہو گلے



روان

ہمہانی

یعنی اپنی تصریح کو چاندی کے شرط پر مکمل کرنے کا انتہے گھیں کہا گئے
ہے: اس پر اثر نہ کرنے کا: اگر دھرم تکریزی ہے تو کافی ہے کہ
گھرچیں نہ فتنہ ہمیشہ کرنے کا: ایسا جائے کہ فتنہ کو اپنے خارج ہے یعنی یقینی
ساف ہو گر کہ کندہ ہی جائے تو خصیں اسی تصریح کرنے کا کرنے ہے جیسے اور جس
تصریح کی جائے وہ جلد پاک صاف ہو اور نہ ہرہہ شارہ عطا رکے مقابل
اُس وقت کرنے کریں: اس وقت مکمل یقین کرنے کے لئے اسی میں اُس
بھی تصریح اثر نہ کرنے کا: اس وقت مکمل یقین کرنے کے لئے اسی میں اُس

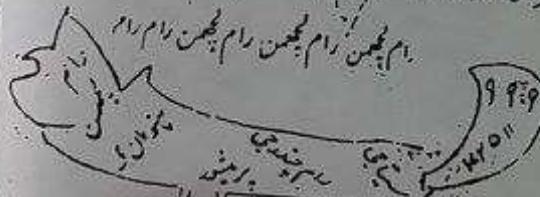
ہمہانی

ہمہانی

مشتری کے ترقی رزق

اس نعمت کو کیا کہ نہیں بار بار یاد رکھی خانہ یاد رکھی خانہ: اس پر میں
کے پر نہ کروے اور اس نعمت کا جاپ کرے: بھی روزانہ کم اسے رکھا کر
رزق ترقی اسی

رام پھعن رام پھعن رام پھعن رام رام



دیگر نعمت ہب ایسا دینی رزق

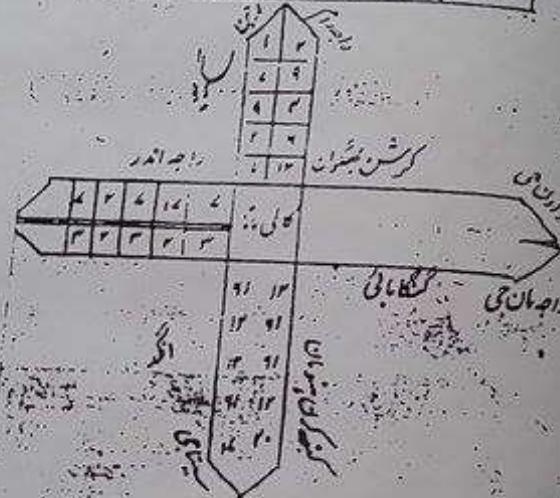
1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24

اس نعمت کو سے کی سیاہی سے لکھ کر اسیں روزانہ رکھو: ملے ہیں
بیویت کرنے سے سوچی کے بدلائے: بعد میں رسمی بنائے: ہر دوں گھنٹے اپنے
کرست کی روپیں سے ایک: دوئی تو کرو روزانہ چالیس دن: دنہبض خدا
کیمی: سکاریز: رہ ہو کا: پر کرو روزانہ تکی: ہمیلی: نادم ہے اور دنہ:
تہ بک زندہ: ہے اپنے خانے سے جو ہیں کو روشنی دیتا رہے:

کامیں میڑو میخ اشنان کر کے ایک نو پاہیں بارا پاہیں مل کر اپنے

بے کار اس نقش کو تابعیت کے ساتھ کھڑک کر کر گھنیں ہو رہتے ہیں زبے کے
پہاڑ کرے۔ امید ہے کہ میراثی ذات سے اس کی نام نگاری دی جائی۔ دوست نہ ہو گھنی۔

101	111	0111	146	147
196	246	172	186	196
179	1911	174	192	186

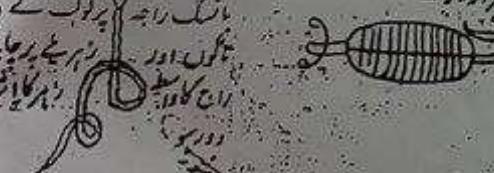


اس نقش کو چاندی پر کنہ کر اک سینچور دار کو صحیح کر، اشنان کر کے ملے

نکلنے سے پہنچے ہتھ۔
اگر تمہارا اکوئی درست عرب زبان جاپ یا زندگی دار گھر سے نادریں
کہیں چلا جائے اور تم اس کا پڑھنی بھی نہیں جانتے ہو تو اور اسکو گھر دے پس
مشکل ہو تو اس نکلنے کو دیک کا فائدہ سنبھال پکھ کر دیک دلی چڑک کے لیے



اگر کسی تھیس کو بخوبی سانس کاٹ کھائے
وزیر ہمیشہ کسی بکھر کر اس رنگریزی میں کاما ہے۔ یاد ہے کہ دشمن
از زمین کرنے کے لئے کوئی نہیں



ہنستان کے سارا ج راجہ احمد قدری
زس کے سارا ج کرشن مکوان
دری میں کے دھنی راجہ والک

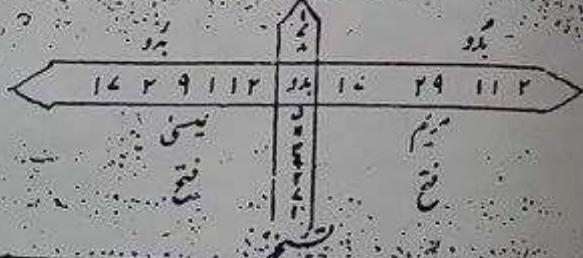
جب کسی شخص کو مغلی سے مالا رہ جائے
اور نہ سوت کسی طرح پڑھائے ہر عکھڑا کا ہی قماق ہونا سکتا ہے

ہے خوبی پر فرض تھا۔ نقش مار مربع وسی نیچوں کے دریا کے کنارے
بیچھے کو رکھا جائے۔ اور ایک بند رہت کی جو قیمت اسکے پامہ جادے
ہو کر اسے سو اسکو حرکت ہوتی ہے۔ جس تک یہ نقش حرکت کرے گا
وہ نقش بھی ملکان پر آتے کے لئے خفت سطح پر۔ اور ملے پیش پڑے گا
جب تک وہ کوئی بڑی بھروسہ کر دے۔ اور اسی کی وجہ سے جو اسی دن
یہ سچے ہو گی کہ ملکان پر آتے ہوں۔

نقش یہ ہے

بند	بند	بند	بند
بند	بند	بند	بند
بند	بند	بند	بند
بند	بند	بند	بند

اگر کسی سخت حاکم کے ہاتھ میں آپ کو مشہد ہے تو آپ کے سخت
مطابق ہے جو آپ کی سلسلہ یہ ہے پیغمبیر میں آغاز ہے۔ تو اس کے دوسرے
آپ ذلیل کے نقش کو ایک کنیا یا لالہ جس نیت و تہذیب کے قدرے فکر کر
ایسی بخوبی میں رکھیں اور بڑا خوف اسی عالم کے ساتھ پڑھ جائیں آپ کو
وہ مدد کر فنا مکر سے میسٹھے گا۔ اور آپ کے حق میں فیض دیکھا۔ از فرمودہ ہے
یہ نقش جس لور ملکہا جاتے تو اکا داں ہو۔ رات ہمہ نہ ملن۔ وہ توں
وہ ملت جس وقت شہزادے ہوں۔ اس وقت نقش کھسا جائے ہو۔



بند۔ قہارا کم شدہ سخت جس طبقہ ہو گا۔ وہ نگر کو کھکھ کا عزم کرے گا
اور ملکان پر اپس آجائے گا۔ بس وقت وہ نگر نہیں جادو سے بیسی
کے قدرے ہے وہ پھر اسکا۔ اور اسی نقش کو کسی نکے قدرے کے کھلے اک
بندے کی کریں۔ پر اسکو بھروسہ کرو۔ اور تمہارے کھلے اسی کے قدرے
یہ سچے ہو۔ اس نقش کو ہمارات کے دن غفاران کی سری بند کر بھروسہ
یہ سچے ہو۔ اس نقش کو ہمارات کے دن غفاران کی سری بند کر بھروسہ

نقش کم شدہ شخص کو وپس ملانے کیلئے

۱۳۱۹	۱۳۶	۱۳۸	۱۲۵
۱۳۷۹	۱۳۹.۱۱	۹۱۴۱	۳۶۵
۱۲۹	۱۹۰.۱۳	۹۳۹	۱۲۶
۱۸۱۲	۱۹۱۶	۱۳۶۱	۱۲۳۰.۲
۱۳۰۶	۱۴۰.۶	۱۳۹	۱۲۰۰.۶۳

دوسران نقش جلالی

سماں تک کوئی نگر سے بارہن ہو کر بیٹا گا اور کسی طریقے پر پس پانی نہیں
نہ پرہیز صڑھ کر بانے والا نقش۔ جب تک وہ سخت محدود رہ آئے کا
سمل کوڑا اون کے سرگا جو جنگ کھڑا ہے کا۔ ت اسی طبیعت وہ کسی بخدا
اگلکی بیت۔ سخت سارہ مربع سے بغل رکھتے ہیں کہ تکارہ مربع جاہلی ہے
اور اس کا نیک سرگ مٹا گا کے سے اور سماں کا جانا۔ دنیا میا تے۔ سے
جہاں اس کے نام کے ساتھ مسوب ہو کا کا وہ ملائی ہو کا اور اس کا ایک بندی
بند کر جس دفت شکست وہ کو ملکان ریوٹ کرائے گا۔ فوراً س۔ د مربع
کا امداد نہ ہے۔ وہ میں اس طریقے پر جانا۔ کہ رہا سے سختی جاواہر دن کو
قیمی سے رہا دلی دلی بہت۔ وہ جانور پر نہ مول۔ اور ان کو کہ اور کرنے
وہ ملت کہ دی جائے گکہ نہ سارا۔ دھرم کے صد قیس آزادی دلی جاتی

پس وقت کام نفع نہ جادے۔ تو بھوں کو شیرین قیم کئے۔ اب
پر کی نیاد دے۔

نقش سفر نامہ

نقش قابل بر سات بار خاکا نم لے کر اور دل میں اینی نیت کو خاکا کر
نیشن پر مخصوص بند کر کے اچھی رکھو۔ جو فرخانے میں کھا پہاڑ اسی پر کو
آگے کے متعے پر دیکھو۔ وہ جو مخصوص آگے کے سمع میں بھاہو دے میں
پڑھو۔ اسہ احتقاد بکھری وہ اسہ سب دو اور جواب پا دے۔ نقش
ذل میں وہ کے نقش و ریافت حال سفر

نقش و ریافت حال سفر

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹
۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷

(۱) اگر سفری رک کی طرف کیا جائیں گا۔ تو بعد مانع ہو گا کہ درست نہیں
(۲) اگر اس وقت سفر کا ارادہ مٹوئی کر دے۔ تو بہتر سامنے کا گیکو نہ مخ
تمارے میلے، مبارک ہے۔
(۳) یہ روز بھر سات فریسا فریکلا کی رکھو، انشا اللہ فرمادے وہا۔
(۴) اس سفر میں نیت نیشن اکھائے۔ اور فریت جان بگئی۔
(۵) اس سفر میں بھیج کے بعد فائدہ ہو گا۔
(۶) تمہارا ستمہ منجوس ہے۔ اس میں سفر نہ مبارک ہو گا۔

(۷) بڑی مدد بات ہے۔ ترقی سے سوکر۔ جس امدادے کے لئے نظر
کرنے چاہو تو ہو گا۔

۱) اس سفر سے دلپس آئے برتاؤی خوفست کے ایام اور ہر کجا
۲) اس سفر سے سخت افت پہنچ آئے گی۔ جادوں کا ہم
نقشان ہو گا۔
۳) تمہاری شاری اس سفر میں برفی ہا ہے۔ سفر سے خدا
کو کے فرض پاؤ گے۔
۴) عمرت ای تمہیں سترہ ہو۔ ہرگز کس سے دل کھارے گے دناباہ
۵) تمہارے دل کی مرادہت بند رہی۔ نہ سہ تو دو ہے
۶) ہر وقت قسمت کی نیکات دیکھا دے کر فرد
۷) کام تمہارے دل سے مترے ہے۔
۸) اس میں بہت نامہ پہنچا۔
۹) میٹک یہ کام تمہارے لئے ناکوہ نہ ہے۔
۱۰) بھول کرست مرت ڈالن۔ نعمدان پاؤ گے۔
۱۱) یہ سفر ای تمہارے دل کی رہی۔
۱۲) اس سفر میں دعوت پاؤ گے۔
۱۳) اس سفر میں دعوت پاؤ گے۔
۱۴) اس سفر میں دعوت پاؤ گے۔
۱۵) تمہارا کوئی بہت ہی بارا باروت اس سفر میں ہے جدا
و لا ہے۔
۱۶) عذالت بگی اور دلست کا نقشان۔
۱۷) دعویں میں کی۔ ایک بھی محنت رالی جس سے فائدہ
۱۸) جاؤ۔ انتشار اللہ نفع ہو گی۔
۱۹) اس شراب میں تمہارت دلست مردب خراب ہو گا۔
۲۰) کبھی میں شہادت کیوں گی۔
۲۱) راحت آئی۔ نصیحت گئی۔
۲۲) بیجہ دلست کیا گئی۔

رہ جاؤ ہمروز فنا نہ کا ہے
وہ خواہ کچھ کرے۔ ابھی ہماری مصیبت کے دن باتی میں،
وہ راحت سے باقاعدہ۔ مصیبت سے بدل جائے گی۔
وہ راحت مصیبت سے بدل جائے گی۔

اس فعال کا نتیجہ ہے مودودہ نہایت سُکی اور ہا اُتر ہے ۔ سات مرتبہ
پس ارادہ کر کے فعال ضدا کا نام کر دیکھو اور صیف حل کا الہام پہنچو کر
للت رحیاب ڈو سے ۔

سری نام پندتی کرشن مکدان سنبھالی بھمنی
توانی شیو بھی بھاران اگنی دوتا اذر رہت ران
اہمی مہر کو سچ سوچ بھر جنکے نسبت ہن بے دریا کے اہم
ہر کھلپہ کو راکھ تھراں ایک سڑاک مہر مہر مہر کیا مکن ہے کو جس
مکے نئے اس مہر کا جاپ جائیں روز نما جائے اور دکا میزو
رکن ہے کو دن کا میزو اس نہیں / خدا

ایجاد حاکمیت افغانستان کو خوش کردن کیا طریقے

وکوں نے منڈو رنگی سے کرایہ حاکم نہیں ہے، فسر خر خش
میں کرایہ میں مول کر ہوں گئیوں نہیں ہیں۔ وہ ضرور کرتا ہے جیسا
اہان نہیں ہوتا۔ جو اس پر بھر تائیر کرے کہ بھرایک ملم ہے بر
فر بر بھی اپنی پتسر دکھاتے بغیر نہیں رہتا۔ یہ تو انسان ہے۔ پھر مفہمن چڑ

بندہ سے مدد
تھا۔ اگر عامل دل کے طریقہ کو جس طرح ہم لکھتے ہیں تو یہ
بیس کو کس طرح اخراج نہیں ہوتا۔ اس نقش کیز عفران سے لے کے
ٹھوکری کہنی کے ہاتھ سے جو کروں تھبک بارہ بکے، وہ کہے تھا کہ
اس بھنسا ہے۔ اور کوئی شخص سوائے اس شخص کے ہونے سے
کوئی چاہتا ہو۔ اس جگہ موجود نہ ہو کہیں اپنے قلم سے اس نقش کیز عفران
کی سیکھی سے لے کے۔ یہ سے کافی تحریر۔ سعیت کے بعد اس نقش کی زبردست
گورام خیال رہے کہ اس نقش ہی سے کافی تحریر کے ہوں کی جیسی روحی جاہد
تذکرے کے بعد اسی طبق اس کو جوں کی رسمی وسیع رسم جاہد
پھر وہ کہیا آواز دے کر اسے جوں سے بازٹ و پول کے فتحی تھے
عمل کرتے ہوں ملک کے معین میں نے نقش کی ہے۔ تھجھوں تھجی دزمت
بیٹھے قوقل کو پورا کرے۔ سوت مرغی آؤ، دزمت۔ آٹھویں رنگہدہ ایں
ضھر کی طرف پیس پڑتے۔ درستہ فٹ کیز کریڈہ ہے۔ رکھاں پر اس کو اس
کو جاندی یا سوئے ہیں مذہ صورا کا بیٹی ٹوپی نہ صافیں لکھ دیا
سے پھنس۔ اور روا بر سات جوڑک وس سماز دہ دا انہ مدد اس
بعد وہ نقش اپنی آشیر کھائے کا جو جس کے خوش کر کے کے
محنت کو را کر دے وہ تمہارا خطا ہم ہو جائے کا۔ ووم ہو کے۔
پیش میں میخوا پہنچے کوکل اس سودت میں جب وہ نقش تمہارے پا
ہو تو دنگ کم ہو جوگا۔ اگرچہ تمہارا جانی دستیں کمی کیوں نہیں
ایک سرتیہ تمہارا دوست و فرمانبردار نہ بانے کا۔ نقش

نقرہ محبت قائم کرنے کے واسطے

مگر خصوصی میں جانی دشمن ہد تو بھی اس نقش کی برکت پر کوئی
بڑا سب ہو گا۔ اگر جو وادی فاوندیں ادا اتفاقی ہو تو اس نقش کی
بڑتے سے بڑتے محبت قائم ہو جائے گا۔ بعد درجے محبت عشق کے درجے
بڑتے ہو جائے گا۔ یک دوسرے کا مل سے والدہ و شیخہ ابھر جائے گا۔

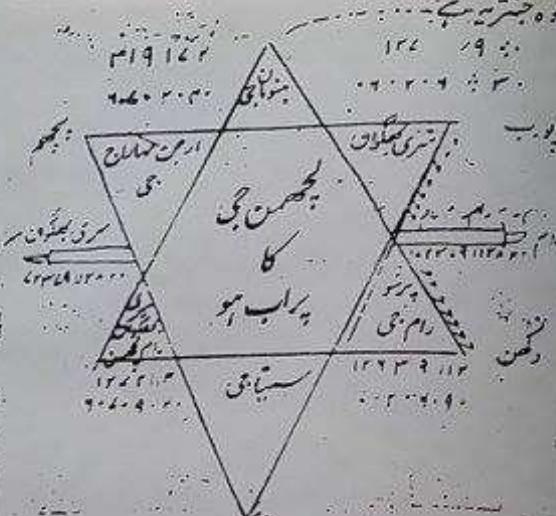
۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶
۳	۳	۳	۳	۳
۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶
۳	۳	۳	۳	۳
۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶
۳	۳	۳	۳	۳

دیگر ابراء محبت

بڑا اس نقش کو ایک حسین عورت کو اپنی سے لکھا کر سات بار دوہاں
و ستری و نیچے اور اس کے پہلے ہوں خصوصی میں محبت قائم کرنی
قہوہ ہو جائے۔ اس کے پہلے ہوں جانے والے اور یہ ران بالوں سے
لپش کو پہنچ دیے۔ اس کے بعد اس سر ہم جاہد کی لکھیز میں میں
ہو۔ بعد میں اس نقش کو اس بند پوٹ پید کر دے۔ جنماں دو فوٹ
پیھوں کا نہ رہ جو۔ جس دن دو فوٹ جلد آؤں آؤں گئی
لپش کی برکت میں ایک لے دل میں دو مرے کی محبت پیدا ہوگی۔ اگر
میں دو مرے کا جانی دشمن میں ہو۔ تب بھی یہک جان اور دنابھ
پھین گے۔ ایک کو دوسرے کے بھرپرین نہ آؤے کا نقش صفت پر ہے۔

دیگر

اگر اس جستہ کو جاندی کے بیڑت پر کر کہ کراک کے میں پھیلو بھر
میں دھنچہ ڈاکو کے۔ فائدہ ہرگز کو۔ فرمی جی تھمارے ساتھ ہوں گئی۔ زندگی
تھیں رے گھر سے کبھی جانے کی۔ مغلیسی تھارے پس ماریاں جسں تھیں
کے پاس یہ نقش چاندی کے پتھر کر کندہ کیا ہوا ہوا۔ وہ کھجھ بھوکا اور
نہ ہے کا۔ ہزاروں سکے دارے تھے خیارے کرے کا۔ درست دو نوں ہم
سے نہ ہے کا۔ تب بھی کبھی ختم۔ ہمکی۔
نقش کو تیس بے دن سچ۔ ابے سے قبل دیبا کے کنڑے کنٹے
کر کے اشتستان کر کے اس کنٹل میں میمھ کرائے جائے۔ تھے سے جاندی پر
کر۔ بعد کنٹہ کرنے کے نتھی دن ان رے۔ جانوروں کو تیہ سے رانی



جادے ہند
پھر اس نفس کو گھے میں دشمن کے بیڑے نگہ کے ڈرے میں ازد
ہس مراد کے نئے اس نفس کو اسی نئی سے وہ مراد ملکی
ہوئی۔ پھری ہی امہتہ اس کے ماتھہ تیکی کمپی اسکے تکمیل سے نہیں
لیکی اس کے شریان میں کی مآیلی ۴

۶۸۹

بادو د د یا نغورا یا چیدہ ۱ اللہ
ع نہ ۲۰۰
بسم ۱۰۰
اللہ الرحمن الرحمن

تغیر با شجھہ مور کے سطح جسکے لار کا پسند نہ تو
بیش، چاہے گاؤں نہ اور خدا کے نام کی برکت اور علیکے

سے؛ کچھ کے راوی میں اپنے باتے کا،
بائیجھہ مورت جس کویدا نہ ہوئی۔ اس کو لار میتے کر جائیں
لک گرثت کے یا سے جاتے: میں روئی دو بھی باسی خوب میں میں
ر کے کوئے۔ جب ایک ہمیں اس طرح گزر جائے لیں۔ اس ایک نہ
کے پھر صمیں ملک اپنے شوہر پا بائی نہ جائے۔ اور زندہ اس کا شوہر
جاتیں ملک گرثت خودی پھوڑ دیں اور اس کی چھے کی روئی میں
یک بہت جب گزر جاتے اور عورت کو ایام آیکیں۔ اس وقت
وہ صورت ہم ختم ہونے کے بعد اپنے شوہر کے ساتھ ہم بستر ہو۔ یہم بستر
تین دو نیش اس اسکم کے لکھاڑی سے فریس دوں زن و شوہر میں
بیس افت۔ اسے چیدہ ہے اس خود عالم کی ذات سے کہ، اسی دو زوہر
صالوں اور بعد ۹ ماہ کے را بائی بیٹا جائیں میدا ہو۔ جس تک پیشیں
ختم نہ ہوں۔ دو لوں زن و شوہر کو اپنے کو تصحیح کر لعہ کر لعہ۔ تخت پہ
لک ہزار مرتبہ یا چیدہ کام پر میں فرنہ ہب ملکاں پر اور اگر غیر میں

جادے سند

کوئی اور رکھنے پر اس قاہتے خرچ کے عقیدے کے بھر جب اس
بچے اکرے وائے کا نام جس کو وہ مانتے ہوں۔ ایک یہک ہزار مرتبہ جد
عادت کے جا کریں۔ اور بعدہ دعایا، سے۔ زندگے کے خدا سے گرس
جس روز خارج کریں تو زن و شوہر کو لادام ہے۔ ایک بھی مدد رہ دیں جس
زیں میں درج ہے:-

بات نہیں

نہیں	ایک	دو	تیس
نہیں	ایک	دو	تیس
نہیں	ایک	دو	تیس
نہیں	ایک	دو	تیس
نہیں	ایک	دو	تیس

بدایات برلنے عامل

طریق عمل اہمیت درست ہونا جائے گا کہ اس نیفنس نہ دلتے برلن
اپ سے طریقہ میں ذرا بھی غلطی قوائی نہیں۔ عمل بھی دوستہ نہ ہو جائے
اس نے لازم ہے کہ سرایک عمل کی ترتیب کو خوبی ذہن لشکن کرنے کے
بدیں عمل کا ذرود مزروع کرو۔ ایسا کرنے سے بہت جلد بامیانی میں اس کو
وہ دم یہ کہ اپنا فحشا و محج رکھو۔ جب تک مو اشان شے خواس اور اس کو
قریب رکھا مدد سے پوچھی طرح ہبہ نہ ہو۔ بھی کس میں ہاتھ دو گے۔ فرم
وہ میرے تو نیشن اٹھاتے گا۔ بدیں بائیں کہ نہ درج رہیں۔ میں نہ
ویکھا ہے کہ بائیں لوگ جس کو یہ بھی سدم میں کوئی بیت نہ چڑھتے
ان کا کمی فواد موتا ہے۔ بخیر دریافت عالی نفس اور میویت کے
میں۔ محوٹ ادھر ہندے ہے تھک کر گارے بھوے بھوے اساؤں کو یہ

کے پاک ہم کا مغلکارے ہیں۔ اس میان کی بیت ہند اسی کا مولفہ
ہے میر ایسی اسی میان پر ناول ہوئی ہے جو میر ایسی سے
ون کوہم و نشان میں موت خدا کے رہا بھی ہے۔ میرے بڑی بھائی
بے بکی صاحب حب کب پری طرح اس علم سے واقف نہ ہوں، کبھی
نقش اور تعمیہات کی کوئی کرنے دیں۔ جس سے اخیر تر خداوند پر
مش مدار تسلیم ہے۔

و شخص دوسرے کو ہر کار ہے کی کوئی کوئی نہ ہے۔ میر ملک دو
قدور ہر کا کھاتا ہے۔ بیان ہلک کے اپر جان اور عزت میں گھوڑا آتا ہے۔
سلیں میں مکر عرض کرتا ہر کی پیرے پیارے بھائیوں بس قم کو سخ
شیں رہا۔ میں کم عین کے داسٹے بناتے۔ اس سے میں بھی فائدہ
شاذ، لیکن اس کا مغلکارے نہ کر۔ میرہ بھائی نہ ہو۔ آئندہ قم کی افتخار ہے
جسے کام کھا رہا ہے۔ اس اپرے طور پر میری تعلیم کر کے رہیں کوہہ میں
کوئی ہر جیسی ہے۔ کوئی ہر جیسی ہے۔

عل کولازم سے کم فصل دل آیا سے پرہن کر
۱۱) تجھ بک مل کا نامہ رہے کر کمی ایا رہے۔
دھا ایام میں کسی کی طرف بخفرے رکھے جماں کرے۔
(۱۲) گوشت اندہ ام جیسی دنیوں ان پیغمبڑ سے پرہن کرے۔
(۱۳) لہسن نکھائے۔
۱۴) سمنا سماہ بیل کرے۔ بیان پر کا لذت بنے۔

(۱۵) سکان تاریک لکھنے کرے
(۱۶) میشی اشیا کا استھان کرے۔
(۱۷) جس جگہ مل پر جا جائے۔ اس میں کوہل شرمن کرے سے بندے

دہن کر کمی سی سے لیپ کرے۔

۱۵) میاں شستہ ہاں صاف رکھے۔ بدن بھی روزانہ صاف کیا
۱۶) خوشبویت کا استھان کرے رے ریزے۔

مشتری دلگر

دشمن سے تر کو بندوں کا رکھنے کا ہے۔ سر نش کر اپنے بامن کا
دشمن بہت بامکام رہے۔ بھی قم کو اڑت۔ بینی سکے گا۔
اس نش کر ایک سفہی کر دے۔ بکھر سے باراڑ و رکوڑ ناکر دو
اندازہ دشمن قم کو بھی صورت دیجئے کرے۔ اور جیسے دشمن اور
رہے گا۔ نش یہ ہے۔



اس تقویڈ کو مردم چاہدہ کر کے وہاں کی دھونی دے کر سات اور ہر
۱۰) پھر جعفرات کے دن اپنے داہنے پاڑ پر باندھو۔ تیر ہدف سے

ننگوٹھی مہروہ بنا نے کا طبقہ

جس کی صفت یہ ہے کہ پہنچتے رہوں کی کسی لفڑی میں بھروسہ میں گا۔
بے گو، بے نیت سے ایسے شخص، جس کی حرفت کرکے، درست، علیٰ ہے۔
عونت اس کی عمر کا ب۔ میراث عورت اس کی عمر کا ب۔ بھروسہ اس کی عمر کا ب۔
یہیں طریقہ اسٹریٹ اسے پیدا کر لیتے دیتے رہ بہرہ۔

تک

ایس کو برداز جو یہ شہر ہے جب عطاوار مکے نہیں بیہم سر ہفت ہر کو
جو شخص کی اگر ممکنی کو کندہ کرتے دیکھتا ہے جسین اور طبع صادر ہوئے
او ہمورت ٹھرڈر سے کی شرکت کا لذتی ہے۔ اس نہیں کی تو جو شخص یہ
سماں ہر ایک پیسے پرینے دے جو کو اور

شمس	٢٠٢٠	شمس	٢٠٢٠	شمس	٢٠٢٠
شمس	٢٠٢٠	شمس	٢٠٢٠	شمس	٢٠٢٠
شمس	٢٠٢٠	شمس	٢٠٢٠	شمس	٢٠٢٠

انگلشیہ می طلبی بنانے کا طریقہ

اس آئندہ شعبی کو جو سخن میں اپنے ہے تھے میں پڑتے ہیں۔ اس کو جو
نیز رحلہ نہ کرے کا۔ تو اس عت میں مختقول نامہ مہم جا۔ اس فہ
ربا فوران سحر اپنی سے اگر زندہ پہنچتا ہے۔ اس کو کہتی ہے کہ اس میں مارا
ہے کہ۔ اور وہ سخن میں صاحب ائمہ شعبی مسند ہے۔ میں سخن کر
گوئیں بڑی خیز سے دوچار ہو جاتا ہے۔ جس زمکن تب اس کا اہم
رہا۔ مل بھاگی اور اپنی جان پڑانے کے نتے صاحب ائمہ شعبی کو لو
اس ائمہ شعبی کو ایک سفید روہلی میں بیٹھ کر اس کے اوپر اکامہ کو

مشهد

کسی شخص کی بجا وہ منظہ ہو تو اس منزہ کا دیکھیں۔ مزہ بگت و ملکہ آئی
دیکھیں۔ اس شخص کا جس کے دامنے تم نے کیا ہے تب نہ اس کے دامنے
چاہیے کہ اس کی جو اپدیداں مذہبی کرکے دافنی کی بنتی ذات بھی بنتی
ہے۔ اپنے دستیکا

بیہوق سجوں - مل نوچ - مل نوچ

اس ستم کو یک بزرگ یا کو یک مبتدا چیز دیگر نہیں۔ وہ بہت کافی ہے۔

ہر اسکو سہہ دیں۔ لیکن پڑا دل کے کام بھری کن اس سے
جسی ہافت وہ خضر بھک پہنچا۔ تیری خورک بھی اس کے
لیے تیری گفت کا صد بے۔ یہری جان بھی سے حرض کر کے وہ کام اور
لیکن سے بھوپل بھیتے۔ مسے کے یہری جان بھی سے بکری کھجور میں پڑا
لکھی یعنی وہ لون ان کا مال میں ہوں اور صاحب عمل جوں ہو جو اسے وہ
ہست میں ارسال کر کیا ہوں۔ یہ لکھتی ہن مرتبہ نہ رہہ ذہن انکے لیے کہ
لہ کی کوہ، بیہس ڈانے۔ الف نایا ہے:-
یا خواجہ خضر یا خواجہ خضر یا خواجہ خضر ۱

انگوٹھی طسمی نے کاطر قیڈیل میں درج ہے

ایک انگوٹھی میں دھاتیں دھکتا رکھا تو۔ یعنی تائیہ۔ میں میں
چاندی۔ سیسہ۔ رنگ۔ لونہ۔ سب کو علا گردیک انگوٹھی تیز کرائی جائے۔
اس انگوٹھی کو عہدات کی رات نیا کرائے۔ اور کی رات کو ایک سبز
ب روڑ کے سے جو یک اور صاف ہو۔ اس پر لفڑیں کندوں کرایا جائے
لہنڈنے نہیں۔ کوئی۔ ماداب دھیرہ سب کے اتر سے مخفی کار رہی
لش پیش نہیں:-

۶۸۹

بھر	خر	مندر	دریا	طریق	وزٹ	یونس
۷۰	۳	۹	۱۱	۶	۲	۷
۲	۲	۴	۶	۱۱	۲	۷
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

انگوٹھی مرتی

جو شخص اس انگوٹھی کو تیار کر کیں ایکی ایس پے کیا وہ دنیا

باد میں ہے

۳۶

کے ساتھ دل میں میں زندگی دل۔ مساحب جو صریحی جس اور دل
بے کام۔ مسہ ان کا دردار میں کوئی شخص خواہ کیسی بھی دیگر کیوں شکر
نہ بخواہ۔ آئے کام۔ جو خفی صاحب اپنے بخوبی سے سہر کر کے اور بھی کام
نہ اپنے کھوئے کام۔ مسہ ان جسپ میں میں شخص کو کوئی زندگی نہ پہنچے کام
کو۔ میں پر کہ رکنہ ہو گا۔ قوب۔ پہنچ۔ خوار۔ صبح۔ بیہن۔ پہنچ۔
وہ دن اچھا۔ اس پر اپنے کام کے سکی نصیرت اپنیں میں نہ اپنے کام
بیٹھ رکھ کرے گا۔ فتح ہے کام۔ اکٹھ تجھت۔ دیگر صادر اور فتح باد
ہے۔ میشترن کو ہے خدیں رکھ کرئے گئے جس کی وجہ سے آج تھے دن
میں کام کا راستے تھوڑوں کے دل در بیان کے کامے ہے۔ یہ دل میں
انگوٹھی کے دامک تھے جس کی بیوی ہر ہمک ملک دنخ پائے تھے بکس
دے۔ سب نہ کتے تھے۔ مرتخ شمارے کا تعلق میں ان جنگ تھے
خون کے ساتھے۔ اس نے نادم ہے کہ جس دفات اس انگوٹھی کو
کی بادے۔ اسی وقت ایکوٹھی ہیں وہ دنیا سے تباہ جوہیں سبز
وہ کر تھلے۔ جب انگوٹھی کیا درہ جادے تو سات بدرے۔ انگوٹھی کے
بادوں کے خون سے خلیل دیا جادے۔ بعد اڑک مرتبہ کام کو کاٹ
اپنے ہوں سے اس کو زنہ۔ کیونکہ جیسی کلی میثت ہے۔ اس کے
اس پر نیش کہنہ د کر اڈ۔ جس نہ اڑی لفڑی کہنہ کیا جائے وہ روز
نیپھ بہو۔ نیش یہ ہے:-

۶۱۹	۶۲۰	۶۱۵
۶۲۱	۶۱۶	۶۱۸
۶۱۶	۶۲۳	۶۲۲

یا صورت

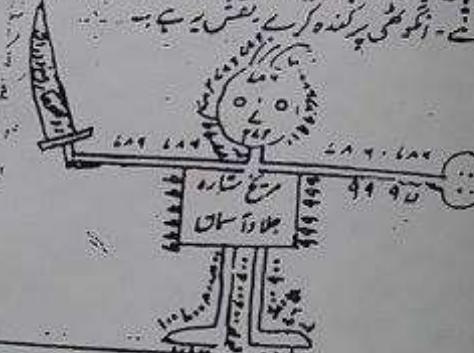
انگلشتری زبانہ یعنی پاکستانی

بہرہ اور مشتری کے دمکی انکو محی سخن خس سے ہاتھ میں ہو گئی تھی
س سم کا عالی چوپا۔ اس کا بھلہ بھلہ سیکھی میں سب سے افضل تھا
کے کہ اپنے اسکے میتھی دل ان اس کے کوئی ترجیح کا من سے
خس، اس نے متعاشر ائے گی تو زک افہم سے گا۔ راجح اندر ملکی کو
جاتے گا۔ خشکوہ اور اشتری عالم اس کا عالم ہبیدم من بدے کوئی
خس سو دے اپنے پیرا ہو گئے گا اور محاری میں گھانے کو جڑ اور پندرہ
سے برائے بروں سے سایہ ملن ہوں۔ اور اس قدر گانے میں ہو ہبہ ہو
کر مشتری کو تھقابان پہنچائے۔ العرض درخواستیں میں میں
بے بکار، مشتری بیریتھق ساخت مشتری میں کہہ کر اونکشتری
بے بکار۔

نگاه	۱۹۴۷	۱۹۴۸	۱۹۴۹	۱۹۵۰	۱۹۵۱
کسری	۱۹۴۸	۱۹۴۹	۱۹۵۰	۱۹۵۱	۱۹۵۲
۱۹۴۷	۱۹۴۸	۱۹۴۹	نگاه	نگاه	۱۹۵۰
۱۹۴۸	۱۹۴۹	۱۹۵۰	نگاه	نگاه	۱۹۵۱
۱۹۴۹	۱۹۵۰	۱۹۵۱	۱۹۵۲	۱۹۵۳	۱۹۵۴
نگاه	نگاه	نگاه	نگاه	نگاه	نگاه
نگاه	۱۹۴۹	۱۹۵۰	۱۹۵۱	۱۹۵۲	۱۹۵۳
نگاه	۱۹۵۰	۱۹۵۱	۱۹۵۲	۱۹۵۳	۱۹۵۴

شتر و مک

پر شخص اسکلپو نگوٹھی نقش کھو رہے۔ اگر وہ ہنسدے وہ تو روزات کو
جو مسلمان ہو تو روزات پا کریں ہے۔ میں نہ ہو۔ خوبصورت ہو۔ وہ مسلمان
یا مسیح ہو پاک و صاف پوکر گزیک ساروں میں اس کسم کو جو ڈیل
جس سے۔ زنگوٹھی پر کنڈہ کرے۔ نقش یہ ہے:-



بہمتوت چڑیں اور سانے مخفوظ بنے کیسے

میرا پر گو۔ خیال ہر کو گو اس رکاب میں جس صورت چڑھیں اور کوئی نہ
لشکر نہ کوئی لامیں اس کے رکاب کے دردناک رہا۔ اسیں یاد ہے کہ اور جو
میں وہی پر رخ میں یاد کرے گا۔ رکاب پہنچا تو فوراً بھی اس جانے کا اور جو
سڑھنے کے سرخ میں یاد کرے گا۔ رکاب پہنچا تو فوراً بھی اس جانے کا گیا۔

ن	و	م	م	ن
ن	و	م	م	ن
ن	و	م	م	ن
ن	و	م	م	ن

جنت روگر

جو بھی سبز دلت روتا ہوا در خواب میں گور رہا ہے۔ اس کے لئے گیر
توبہ نہیں کرہو۔ یہ جادے سے۔ اس کاروں اور خوف زدیوں میانے درجہ
خوب میں داشت نہ معلوم ہو گئی۔ جو جن باتا کرے کہ اس کے لئے دریا گہرے
نہ کر دو۔ اس سے کوئی کاروں کو نہ کھا جائے۔ بھیل کے پتھر
نہ کر۔ کہیہ کہ سوم جارکار کے لئے میں اُنے سے سب خوف زدیوں کو
کھو دیا ہے۔

α	β	γ	δ	ϵ
1	1	1	1	1
β	β	β	β	β
2	2	2	2	2

بر میں ایسے بہ

ہر کسی شخص کے سرہ من مری ایکسپ کو سایہ مروہ اس کے دل کا
یقین متعین اور تینہ بند ہے۔ اسی نقش کو تکرر شخص ایکسپ زدہ کر
دیکھی جائے۔ اسی دلنشیز ایکسپ فردا دو بہاریاے گا۔ اسی نقش اسی
دیکھتے ہوئے کہا ہے نقش یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵

لے یوں میوں کو خل مسان سے محفوظ رکھنے کا

اس قویہ کو سکر پنج کے گلے تیس دلے۔ مسان کا خل کی ہے
وہ تھی ہر ایک انساب۔ میں اس قویہ کو تھرستہ تو نہ رہے گو۔ اس
شیں تو من طرح نہیں ہے کہ اود کے دز بیج طبع آنے ہے کو۔

بے محل سان ہر چیز بہت اس درخت پر جسمیں اداں رکھیں
لے جیں وقت تم کو شرودت ہو جاں کریں۔ مگر صاحب قویہ کو کہیں سب
خیال نہ رکھ کر دو: مگر یہاں تک کہیں مدد و ہمایاں سے ۱۰ اس گے بدل لفڑی
وہ ایسی دلچسپی کو دیں کہ شرودن کی دھوکی دستے کو ہم بنا کر کے
لکھیں اور اسے اسی سنتیں کی اس عقش کو جب تک پکڑا، میں اسی
سے عقش اس کے لئے ہے وہ تارے سے بچے، اس سب سے حسنه اسی

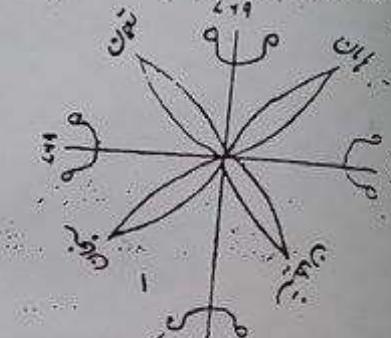
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ک	ک	ک	ک	ک	ک
س	س	س	س	س	س

نقش دیگر

اگر کچھ دن بھی دھارہ ہوئے جانا ہو۔ اس کو ماں کے دو رہنماء کی
شیخی مصلح برخایا جائے۔ وہ تجھے تو نہ اور موٹا ہو جنے کا۔ مگر نقش دیگر
کے پچھے یہ کام دے کر دل اور سے بہت پچھے کو کام نہیں اسے کیں۔



باد سے ہے سی کی طرف ریختا رہے۔ نیچو دو روز بعد نماہِ ربیع



نقش دیگر

نقش دیگر بھینس کے جس سنتے وہ زندگی میں بند کر دیا گی
کا بچہ مر جائے۔ بھیں جس کا بچہ مر گی میر اس کے پچھے کا پوت کھو جائے
بھیں جس کا بچہ میر گی میر اس کے پیش پڑھیں جس کے زندگی سے اپنے
بھروسہ بھرو رہا جائے اور اپنے نقش دیگر بھیں کے قدم سے لکھ کر اس پوت
کے پار جو کشت بر اس کی ہوئی کے قدم سے لکھ کر اس پوت
وہ رسیدوادے۔ بھیں پہلے سے زیادہ دو حصے کی۔ اور وہ
وہ دھیں ترقی اور انسانی ہوتا رہے گا۔ نقش یہ ہے:

۱۰۰	۲۰۰	۴۰۰	۶۰۰	۸۰۰	۱۰۰۰
۳۰۰	۵۰۰	۷۰۰	۹۰۰	۱۱۰۰	۱۳۰۰
۴۰۰	۶۰۰	۸۰۰	۱۰۰۰	۱۲۰۰	۱۴۰۰
۵۰۰	۷۰۰	۹۰۰	۱۱۰۰	۱۳۰۰	۱۵۰۰

نقش دیگر

نقش دفع بھاری یرقان

نقش دفع بھاری یرقان نہ تینھیں کی ایکھوں پر ایکھیں نہ زندگی
نہ عیش۔ عرض یرقان وہ رہو گا۔ نقش یہ ہے:

۱	۲	۴	۶	۸
۰	۱	۳	۵	۷
۵	۳	۱	۰	۲
۷	۶	۴	۲	۱

نقش بارے بربادی و مکن

اس نقش کو جو دھنے بر کھلکھل کر کی آگی میں جو خوب زدہ سے بدل
کر اسے دھنن کا نام اور اس کی بارہ دی وہ بخوبی دل میں کیے دلاد
لکھ بھک دے بلکہ خالی بیاہ ہو جائے اسی پرست نظر نہ ہوادے

۳۴ باد بہمن

پر کوئی رے پاس آئے کہ اور اپنی خواہیں کی معافی لے گئے کہا۔ اور جس طریقے میں پہنچ گئے اسی نیکا۔ سات روز کے اور تینا سارے میتوں تک تہارے پاس آجھا شہر و فلاں

1	2	3	4	5	6	7	8
11	41	41	11P	10	91	81	21
11	41	41	44	8	7	61	71

بہت خلاں مرد ہے یا عورت

عَجَزْ وَغَرَبْ بِشَعْرِهِ

کمرش پر آگ کھد کر فرش نہ بجائے آگ برائی کے پیسے
کا فور کو دیہت میں خوب حل کر کے فرش پر مدد اور فرش پر بستے
کے سے کھدو۔ شسلے ایسے کھڑے کمرش کو فحصان نہ مسخ کے۔

دوست انتخابیہ

چیلی کے پشاں ب میں مدینی کو خوب اچھی طرح تربی کے اس پر
بہر پڑھا دو: بعدہ اس سی کو دشمن کے دریا میں ڈال دیا دو: بی پانی کی بی
بہر جاتی تھیں: دوسرے براہ راستی پسکی: باسر صاف طور پر اسی کی مددتی ہوئی ز
قلم آئے گی: مجھ تھیں اس کے اوکو گرد ہمچار دوں میں ہر جا میںی:

مطرب	مطرب	مطرب	مطرب	مطرب
٨٨٨٣	٨٨٨٤	٨٨٨٥	٨٨٨٦	٨٨٨٧
٨٨٨٨	٨٨٨٩	٨٨٩٠	٨٨٩١	٨٨٩٢
٨٨٩٣	٨٨٩٤	٨٨٩٥	٨٨٩٦	٨٨٩٧
٨٨٩٨	٨٨٩٩	٨٨٩٠	٨٨٩١	٨٨٩٢

مکانیک اس قصہ کا اور کرنے کے لئے کسی کی طرف پر نظر نہ دیجئے بلکہ اپنے پیارے بھائی کی سبست میں ہر دھیں اور بیان نہ دیوں تو ہمیشہ یہ ہے۔ ساف چھٹے خود کے غصے کی خوبیوں کا انتہا کرے۔ بس تریک مسافر رہے۔ میراں

مشتوق خود بخود سفر ایجاد کر جلا آدے

اس نیشن کا تجھید چڑھے ہیں۔ سبیلی وہم مکے خون سے لکھ کر ایک پھر کے پیچے دے دیں۔ اور دل میں کہنے خیال کرو۔ کہیر امیر ق خود کو دیکھ دیں۔

تیسرا شبده

ہم رو قلنی - تو دیال اور کافر ہم درن بیکر سے کو مکمل کرنا
کہو اوری روکی کے ہاتھ سے اوفی بی بی چوکر حراج میں ڈالو
ہس روکی سے کھا سکو دشن کوئے - بعدہ اسکو ایک نکنے ڈالو کو نہیں
ہزاری روکی کے ہاتھ سے کے اندر بڑا رہے کا مکمل کرنا
ہزاری روکی سے بانی بھرو دیج رائے بانی کے اندر بڑا رہے کا مکمل کرنا
ہزاری روکی کے ہاتھ سے کر رہا تھا ۔

چوتھا شبده ۵

نور نگ کے رہ مینڈل پیکر کنارڈ اواہ رہ سکو دھوپہ بیں
لیک گویہ جم کے دشت کی سکر اس پر شکر کا ہجایت پڑ کر
لیک تو یاک توں بھکر کو چھوڑ جو بھی نہ تھا، ملے، منظر
پیش ہو تو اس بیس تھری اسی بیکر کا نیک میں کے میں
چھکی کا جو دیا اور قو سائے میچ کنالی منہ ہی میں سی پر رہتے تھے
لیک کوکن کوکان ہو کر غم جاہد کرے پہا جس اس خاک پر ایک
لیک تھے اور وہ تر ہو تو اس خاک سے بھوچی یعنی میں کنے میں
بھر دیا اور صدر دو شنے میں کی۔ سب لوگ ہر تر کی کی کے
بڑو ہنر انوں مرتے کا ہے ۔

پانچواں شبده

پنل کو لیز کنچی کے مکمل دینا۔ رات کو بارہ بجے مسان میں جا کر دل
خاک اٹھا لامسے طریقہ میں آئے وہ قتیل کر دیکھے۔ میں مذ
ہفاطت سے رکھے۔ جس پنل پر دلک ڈالی جائے سنور، مکمل جائیکا
تکریب عمل حاضرات کریں کی بلا

بھریے کی بربی اور شیر نر کی تینی ماکار میں کنواری وورت
کے ہاتھ سے کامیاب اسارت ملے کر لکھی بھی جنے۔ اس جو ری کو جراہ
ہیں دل کا اس سوت کی بی کو سیسیں دہن کرست۔ اور اکی دست
کے ساقہ نظر دے۔ جسون کا ایسا ہد سکونت ہے کہ جن کا درہ نہیں
آپ و تاب کے ساتھ سی ہو گا۔ اور بخت ہو اس کا بچہ کو کی میں دست
پہنچا۔ اس سے دیدت کرے کہ بول بچہ کو کی میں دست
کے جو سرے میں پیس آئے۔ عالی کو دہم بے کہ فریخ نوٹ رکھا۔
بیست سیان کرے۔ اور بادشاہ سے رددہ ملے۔ کہ دو فرما کام
بیدقت حاضر ہجات کا ہے۔

ویگر طریقہ حاضرات

ایک گھوی ہم کے دشت کی سکر اس پر شکر کا ہجایت پڑ کر
لیکان کے دو حصے سی خوب تر کر کے اس پر دل اور نور پیٹ کر میں
چڑھیں اس نوشن کرو۔ دو اس پر اس کی کنواری لکھی کو جو نہایت حسین
کو کچوچھے سے سکھیں دے اپنے جگہیں بیٹھ کر دیکھے اس میں سے دل
ایک تاچار تھڑائے گا۔ جو اس سے سوال کرے کہ تو کیا جا ہوئی ہے
پچھے مال کا سطہ ہو۔ اسی کرے۔ فوڑ پورا ابر جھائے کو۔

نفس دیکو

جس عجیت نہاف بہتیں بھی بھی بہو۔ اس نفث کو لکھا کر اسی کا
میں نیلے دوست میں باذ مکار اسے ناف نہیں کی
نقش یہ ہے ۔

۵	۵	۵	۵	۵
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰

نقشِ دافع در دنہ

اس نقش کو جادر بیگ نہ کر دوچھ کے پنچ کے چاروں پا گولوں کا
نیجے پلڈوں نقش رکھ دئے جاویں۔ امیرہ سے۔ خدا کی ذات سے
بلطفیت کے روی سیدا ہو۔ اور زندگ کو مغلن سمجھیت ہو تو کوس نہ پڑے
نقش تینی کریں تھے کہ بڑھ کا دو دو صورج ملئے سے بیرون رکھاں کا
لئے کہ بیالوں میں جعل رکھا جائے۔ اور کسکو انتیا سے رکھ دے۔ رکھ دیج
اس دو دو سے بیوں نقش حنثی کا فذر لکھ کے اور زندگ کے پنچ کے چاروں
پاویں کے پنچ کے سے نقشِ دنہ بھی درج ہے:-

صحیح صحیح صحیح صحیح صحیح صحیح صحیح
نام مہات فلان ابن فلان

کنڈہ سوت برآ ز پھہ

گندہ دلبر اسے ز پھ کے ہاں جاتی ہے کہ مج پیدا ہوئے
تمایت ہوہ دار مودہ ہے۔

سلئے سوت کے سات دیگنواری کینا کے بخت کے کہانے ہوے اور
لگکے ہوئے ہمول بیکار میں یا ایک یا یک ہزارہ تہ۔ اس کی ساری جسم پر کرکے
بیٹھے۔ ایک سڑاڑوہ گن کروں کے۔ بعدہ دو تکہ زید پہ کرتے
ہو دیوے۔ اولیٰ را خدا بمالکیت کے پنچ پنچ اسوبات کے در عالم
و دام ہے کہ ایک گوپاک صافہ ہو کر رہے۔ وہ جمیں نہ جس کے دام
لہدا نہ کرے۔ اپنے اور اول میں اسکا بام مندو بیوے کو فلان ان نام
کے علا سطی پر گندہ تیار کیا جاتا ہے۔ اسے مٹا سے دھدا اس کا

ستھل کیا سان کر جس دفت ز پھ کے ہاں داکا بارو کی سا اہر جاہ
تو بکوں کو شیرتی نقش کر دے۔ اور سات نقش شکران کے اوکرے۔ اور سے
سماں ہو۔ اور اگر پہنڈ بہر تو اس کو شکر۔ اس کے اوکرے۔ اور سے

نقش دیکر

نقش براۓ جدائی یعنی دو شخصوں میں جدائی ہو جاوے۔ خواہ
نہ معشوق ہوں۔ خواہ زن دشمن ہو دوست۔

ج ج ج ج ج

ع ع ع ع ع
اس نقش کو سینہ پر لے رہا تو کے فون کی سادی بہر سید کے
ہاتھ کی قلم سے پچے کا نہ لکھ کر بیچ سے پاک کر دے۔ اس کا بیک
صد ہاگ میں جاوے اور دک سراحد کی اجاڑو ہی رہنے وال جمل یا
قریان قری و فن کو دوئے۔ مگر جوئے اور دن کرتے وقت دل میں دری
کی جدائی کا خیال کر دیوے۔ ایک گوڈرے کی تکلی سے نعمت ہو جائی
اور ساتیت پھر ملاپ۔ دہوکا۔ ایک دوسرے کا جانی دشمن ہو جائے کا
جانی یہک دوسرے کو دیکھیا۔ اس کو دشمنوں میں خون ان اڑائے کاہ

دیکر طریقہ جدائی حاشی و معشوق

جن گھر میں فیا در کرنا مقصود ہو سید کا کاش لیکر اس گھر میں
اوکارو۔ ملات دن جو قی سز دیور میں کی ہوئی رہی۔ جب تک وہ کہا
ز میں میں رہیں گا۔ یہی حالت ریگی۔ جب سیع رانیہ مندو ہو تو اس کے
کوہاں سے نکال دے۔ پھر اس پرست دعائی ہو جائیکی:-

دیکر طریقہ مجہد اہنی

نقش داعم مرص طاعون

جس شخص کو طاعون جریکی ہو۔ اندھا سکی زندگی کی کوئی اسی
باقی نہ رہی۔ میر داکٹر جا بردے بھے پوں۔ میرام سے کریغش نہ رہی۔
زیل کو حوال کر چاہو۔ اور اسی نقش لیا گک پر سینک کر اس نہ رہی۔
مانسے۔ جس کو طاعون کہتے ہیں۔ میرید سے کہ خدا انی ذات ہے کہ
شخص تند رہت ہو جاوے کہا۔ میرنش کسی عالم شخص سے لکھا۔
بیاڑے اور دشمن کو شخص جو اس نقش کو لکھے سادات ہے ہو۔ جسی خیز
استھان نہ کیا ہو۔ عالیہ و زماں ہم نہ۔ تیر ہم کار جو ہنا ذھنکہ اس نقش
خود میں دل اور صاف میت سے چھتے۔ وہ دل اندھا نہ ہو کافر اس

حسن	حسين	فاضل	محمد	أحمد
بادر	عابد	أشرف	وكيل	علي
جعفر	علي	أبرار	زكي	زكي
حسن	حسين	علي	فاضل	أبو

مختصر کے دفعہ ہائیکو

— جس شخص کو ہمیشہ کی بیانی رہی لا خت نہیں۔ اس کو نقش مندرجہ ذیل
سات و نہ کھلاب ہے۔ بھیجنیں میں کھول کر پلاسے اخراج ہے۔
— ملکیت میری ہے۔ یا ملکیت میری ہے۔
— یا ملکیت میری ہے۔ یا ملکیت میری ہے۔

عورت سے لڑکا یہ دامو

بوجھنے اپنی گورت کی کرست نظر میں رہے تو ایسا باندھ کر جمع اور سے
انشاء اشہد تعالیٰ علیکم ضدا اس کے ہاں اڑ کا یہاں اس۔ اور صفت نہیں
گورت کر سکتے ہے۔ کہ اس نظر کو سعینہ کا عدہ اور تہائی ہیں جو نظر
کو سعینہ کر سکتے ہے۔ ہور غایسیں بنتے وقت راستہ میں کسی سے کھدم کرے۔
اگر آگر خود نہ نیتے سرت میں، سر نش کرنا۔ ابھر اپنی گورت کی کرست بنتے
ہے ممکن سے باغ صد و بے۔ اور اسی وقت اس کے ساتھ جمع کرے۔ لگوں
خیال خرو رکرے کو جس روز اس مکی گورت ابھرے ناخ ہر ہی ہو رہی اور
یہ مل کرے اور جب مک جماع کر کے ناخ پر ہو رہی گورت سے کھام نکرے
پہنچا و جماع کر کے پہنچ گورت کی ساتھ دیکھ مل کر پہنچے۔ وہ نوں دن دشمن
بہرہت ہو کر قتل کروں۔ مرو گورت کو اور گورت ہر دو کو ہمارت کار دے اور اس کا
بند کسی سے کھام کرے۔ اس عورت میں مغلن کسی سے کھام نہ کرے ورنہ اس
نے اسی مرو خادے کا نیعت ہے۔

r_H	r_H	r_H	r_H
r_H	r_H	r_H	r_H
r_H	r_H	r_H	r_H
r_H	r_H	r_H	r_H

جاء

۲۳

سادو۔ سند

بوج کا اکھر پر ہے۔ تبریز کے بیچ میں کھوٹ ہو کر اور جادہ ترزوں
تک اسی ریشم کو باری رکھے۔ اس طرح میں کوچان کو لادم ہے کہ کسی کم کو خفیہ
اور ہمیشہ سے عویس ہوں گے مگر اس کو لادم ہے۔ مرا رہ کم کو باری رکھے۔ اگر دوں میں
کسی موس طرح طرح کے اس کو خوف دلانے کی کوشش کریں گے۔ بوج
وہ دین اسی خوف کا کارکن امام ہجور دست۔ مگر عالی کو لادم ہے اور خفت
کر نے۔ اور دنیپڑا بوج بار بار باری رکھے اور دل نے دلت ہرگز کچھ
پتھ کر نہ دیکھے۔ یہاں تک کہ اگر ان کا کری عزیز نہ دوست۔ بچھے سے
آہو اور دے تو خیال نکرے۔ مجھ نے انوار کو جب تبریز میں جائے تو ایک
تبریز ہم ختم کرنے کے بعد یہ چھ جادے۔ اور قلم دوایں جو چھڑا بجا رکھے
اسی تبریز پر بھکر کوشش مدد رجد و میل میکرے۔ بعد مگر کئے نیش کے
لیک سوکل ٹاہر ہے۔ اور سوال کئے کہ اسے صاحب نیش تیری بیان
ہے۔ اور تو کسی پاہت ہے اس دلت عالی کو لادم ہے کہ اسے احمد رکھے
کر جس غرض تک نہیں نے عفت کو ادا کی۔ ۱۰۰۰ے شکل وہ تجھے انہما
بچھے سے کی دریافت کرتا ہے۔ اس وقت وہ سوکل احمد کو جاں
عالی جس غرض سے تو نہیں اس کو رکھا۔ وہ یہ چھ دیری پری ہوئی
تبریز ایک بارے غذو نظر ہے۔ کار بکر میکل ایک کمی عالی کو دے کر
کوچھ کر کی جا افراد کرے گی۔ اگر کچھ سنت نیست کا سامن پرداز
و تجھے خدمت میں حاضر ہوں اسکے بلاد کو کروں گا۔ اور کچھ بھی ایک گا۔ اس کا
بیری خدمت میں کوچھ کرے کرو اپس میبا آؤتے اور اسکا بیٹے کچھ بھی پختہ ہے۔

من نکت ایک جان
ت زادہ کرے۔
نیش ہے۔

یاد ہو	یاد ہو	یاد ہو	یاد ہو
ٹاہر ہو	یاد ہو	یاد ہو	یاد ہو
بوج ہو	یاد ہو	یاد ہو	یاد ہو
اڈھو	یاد ہو	یاد ہو	یاد ہو

اس بھیگی سے منہ دل کا یہ کوچھ و پیدا ہوگی۔ اس کی
تمہ جم فاتح ایک حصت ہے۔ باپ کی ہل۔ درد و شکن عورت کا
بچہ نظر ایک بھوپور کا میکا ہو گا۔ اور وہ حصہ تبریز میں
ہوں گی۔ اگر مہش میں جائے کام تو رکا بیٹا ہو گا۔ اگر عورت میں
چاہی کوڑی پیدا ہو گی۔ سلسلہ دلوں کوہرہ مہنگا ہے کام
کیا گی ہے کوڑی پیدا ہو گی۔ کا عمل اپنی اولاد میں دھماکہ نہیں ہے۔

نقش دفعہ ہول فل

اس نقش کو شیشے کے ٹکڑے پر کرنا دکار کر گئے ہیں دل نے
دل کی گھبراہی۔ دل کی اور وحشت ہول دل دیگور
دہ ہو گا۔ دل ایک بھوکن عالی ہو گا۔ دل پر خوشی اور رہ
بھائی رہی۔ کسی نہ کی اوسی اثر نہ کرے گی۔ مگر اس نقش کو کسی
خیں مہیں ہمیں ہمیں سے کندہ کرایا جائے تو مہر ہو گا۔ جو کنواہ اور
تو اور بھی بھی بات ہے۔ ایکوار کے ذلن اس نقش کو خود آنکھا
کے بعد کندہ کرلو۔ بعد ایک مدد کر دیں دل میں دلے کر
دہ جامہ کے اندر کسی بیوے اور نہاد میکر گئے ہیں پہن۔ اور مقصوم
بھوکن کو شیرینی تیتم کرے۔ نقش یہ ہے۔

۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹

لوح محفوظ عینی سر ایک بلاے محفوظ رہے کیوں اسٹ
ٹکرم بندہ تختی بنانا

اتوار کے روز کو بارا بندے تبریز میں بکریاتہ کم رہے

مردوں کی روح کو بلانا اور ملاقات کرتا توكیب احمد

زینتی محنت کو بادل کو خشک کر کر اس پر دیکھیں میں کر
تیرسان میں چلے۔ اور جس مرد ہے کی روح کو بولنا منع ہے جو اس کی
قریب پہنچ کر اس پر کام کا دھیٹھ گرے۔ اس کے بعد وہ جنگل کی
بڑی بکار اور ادھے بڑا نیض نہیں این قدر آج فیضی محنت
ہے۔ اس کی میں پر برسے مکان پر آجھا ہیں۔ اور بچے دعوت دیتے ہوں۔
روح رات کو ظالہ رفت اتنے بچے خلاں مقدم۔ تشریف ہر مجھ سرا فرائضی
یہ مکروہ خشک تیرسان میں عویض سے پہنچے ہے۔ مکمل ہے میر کو
اویز خدا ہے مکان کو دیاں پیدا ہے۔ میتھیں کی شخص سے بے شکم ہے ہو۔
و دو قوت کو دیتے کے نیزے مفرک کیا ہے۔ سوتت تھنا کمرے میں جو صاف از
ذکر ہے پو عزیز اور بیان سے۔ مکو خوبی بودا ہے۔ اور طرح طریق
کے لذیذ کھانے دہان تبارک ہے۔ جس جیز سے مرے ہے داسی کی افسوس بیڑوہ
بیڑوہ اس سیکر کے روکے۔ میک وقت متردہ رہا اس شخص کی مدد بگم
والا اے گی اور تم سے مکلام بھیجیں۔ جو نام سون کر دے۔ اس کا جد
ہے گی۔ اور جو مجھ کو ریاست کر دے ہے پتا گی۔ سو اسے ان توں کی
میں سے فائز کو اپنے نامہ مہر ہے۔ سب مجھ تم کو تے ہے۔ کر
یہ فضول سان کر دے جس سے روح نار اپنے نہ دیں کے توہ
یہ اپنے بھر کی حق و میکی۔ اور پھر مہدار سے بلاست پڑنے آئی۔ اس نے کام

باقیر	باقیر	باقیر	باقیر
باقیر	باقیر	باقیر	باقیر
باقیر	باقیر	باقیر	باقیر
باقیر	باقیر	باقیر	باقیر
باقیر	باقیر	باقیر	باقیر

علم سکھ رزم کی مہمات

واضح ہو کہ جو قوت علم سکھ رزم کے نام سے موسوم ہے۔ وہ سرکم
ذی مدد کے نام۔ سر جو دے۔ اس نام اور کم خزان۔ اب رہنمک
تری ویہ۔ یہ اس نام سے اپنے افشاریں بے رہیں اور اسی مدت اور وقت
اگر فیضان۔ سکونت ریق دے کر رہا ہے۔ میں بخوبی دو قافیں دے کر
بکتا ہے جس کا جبل دو قافیں دے۔ میں سکھ رزم ہے۔ علم سکھ رزم سے
بڑی قوت خدا نے پا شدید رہنمی سے۔ میں نے اسکے لئے سکھ رزم کو
طرف خیال نہیں کیا تکرہ دیا جنہیں زینیں کوئی چیز نہیں ہے۔
برگوں کا قول ہے کہ جو میدہ یا بندہ۔ بیس سے تماشی کیا۔ اس سے یہ
شاداقی فریاد ہے لکھی کی محنت را گھان میں گھاؤ آتا جب تک میں غر
اینی محنت کو اکارت نہ کرے۔ میں اس کا مدد فراہدیت ہوں اسے
بیو شخص جس چیز کے واسطے محنت کرے کی لئے ہے کہ داد اسکو جان
بیہدہ ضرور ہو۔ مگر استھان اور حوت شر قریبے۔ اس نے علم سکھ رزم کے
حافل کو لدھ مہنگے کر دے۔ ول کا کر محنت کرے ضرور نامیابی ہوئی۔

سیان سکھ رزم

منہدی کو لازم ہے کہ اول ایک سفید ہاتھ نہ رہے کے پر بس۔
بیٹھن گوں بن کر اس کو اپنے بیٹھنے کے کرے میں اپنی تھاں کے سامنے دل
پر گھاڑوے۔ اور وہ زندگی بیٹھنے کے اس کی تھاں کام دیوے۔ بار بتر رہا کہ
اس کو دیکھا کرے مگر۔ تھاں بھیکے اور نظر بھاڑا کر رہے جب تک اسی تھرہ
وہ سکے پر اور دیکھا رہے۔ ایس طریقہ دوڑ اور ترقی کر دے ہے جب تم اس کا
بیک دوڑے سو جاؤ اور کامل ایک نہیں دیکھ برا ایک نہیں اس اور

دیکھے گوئے تو وہ داع رفت تھا ہی ایک گھنٹے کے نہ سنتے نہ سنتے نہ
ہے جائے گا۔ یہ ہر ایک ہنگامہ کی باتات اور اس قسم کے جگہ بیکھر فتوحات
جس پر صورت چیز آئے وہ بھاگ کر تقدیری گفت برور درست نہ ہے
ہوں۔ پھر وہ پرتوی طریقی طرف توبہ کر جو ذلیل ہیں وہ حجہ ہے۔ مان
نے حجہ کی صورت یہ ہے۔ جو ذلیل ہیں وہ حجہ کی بات ہے۔ مان

معمول پر خواب طا رمی کرنے

کا دوسرا طریقہ

اس کے بعد ایک کم روک کر کوہہ زمین پر جان پر کم روک اگر کہ
اسی طریقہ پر جس کی تھا اس سیاہ داع کو بھاگرئے
تھے اس روک کے کوہہ زمین پر اپنے دل میں یقین کرو کہ میں اس کو
الاری کر دوں گا۔ جب اب یعنی کوئی تیش نکال کر تے رہو۔ ایک ہنگامہ
ذریم میں یہ طاقت پہنچا پہنچاے گی کہ وہ را کا جو تمارے پانچہ لڑکا
ہو ہو گا۔ آئندہ آئندہ غزوہ گی اس آئندے لگیگا۔ بعد ایک ہفتہ کلہرے
ہل کلہرے سے نیند طاری ہو جائیگی۔ اس وقت تم کو لارم ہے کہ، رہے
ہوں گو۔ یو سوال گروگے وہ اس کا دست اور صحیح جواب دیکھائیں
لہوں۔ عامل کیا تم سوچ رہے ہو؟

جواب۔ مکمل ہے اس میں سوچا ہوں۔
ہوں۔ ایک تم کو مجھہ لٹھا ہے۔
دات۔ پیش کت۔

نواں۔ کی؟
جواب۔ میں ایک راز قدم بیاہ فام شخص کو
ہستا ہوں۔

وہاں۔ تم اس شخص سے ہکوہ کر مجھہ کو فسلاں این خلاں کے مانانے

کاروں ناہر دہ کھاں ہے۔ پکی عالی ہے۔ بگر کہ، بھروس سے بکھار
بیوی افت۔ ہاں! میرہ اس شخص کو بیکھر دہ ہوں۔ ۱۰۰ سا سے ناہر دہ
ایک دہ کھاں پر کھر دہ ہا کچھ فرمدا ہے۔
سوال۔ تم اس سے دیکھ دت کر دہ کھر دہ کس شہر ہیں جو ہے، اس کے پس
جا کر دہ دت کر دے۔

جواب۔ وہ کہتا ہے کہیں بھی ہیں جوں ہے
سوال۔ اس سے دیکھ دت کر دہ کوئی نکال پر کم روک اگر کہ
جواب۔ وہ کہتا ہے کہیں بھی نہیں ہے۔

اس کے بعد تکونہ زم سے کوہہ سارا سوں دہ سرے شخص کا شفیق
ایک بھی رفتہ ہیں مکروہ۔ ٹوکر جن جھنگوں لیک ہی رفتہ ہیں دو
شخصوں کا حال نہیں ہے اس ساتھ۔ اس کا ساتھ موہل سرہ زم نارہ بھا
چک جاتا ہے۔ اور پھر دہ اس ساتھ سے بھی نہیں آتا ہے۔ اس سے ملادہ میں
کہ اس بات کی انتیہ دہ رہے۔ پھر وہی کو تکھیت دے دے۔

طریقہ عالم سرہ زم کے ہاس کر دیکھا

ایس کرنے کی تشقیق یہ ہے۔ تو اس کے بعد تکونہ زم ہے۔ کہ سوچ
چھے زپا سے خونہ کو زدا نو بھاگا ہے۔ تھک کی اگھوں کے ذبیحہ، بکھوں کا
میٹھی معمول کو ساتھ بھاگا اپنے۔ تھک کو سکی آنکھوں اور حس پیاں
گز بھر دو رہے۔ اس کے سرہ کے ساتھ تھک اپنے اپنے اس سے خپڑے۔ اور اسے
پھیل کر دیکھ دیا جو دھکے ذریعہ دو کھس جو مجھہ میں سرہ زم
ہے۔ اسکے ذریعہ پیدا جوکی ہے۔ اس کے جھنپٹ میں دھنل کر دہ ہوں۔ جس کی
سے اسی خواب طریقہ پر کاروں کی پہنچ لی طرف کھوپنا مصروفی ہے۔ جب تک سوچ
پورے خلوے سے فست قاری نہ ہو۔ وہاں تک عالی کو زم بھے کہ کارو
کاروں کا رہے تاکہ وہ ماکلن فیض ہو جادے۔ بکھاں کرنے سے پہنچ
پہنچ کو وہی نہیں کی پہنچ لی طرف کھوپنا مصروفی ہے۔ جس کی

گرے کے وقت جوٹ نہ گئے۔ قمارے پاس کے اڑ سے وہ بھی
غافی ہو کر دیکھ کی طرف گرفتے گا۔ تم کو دزم نہیں کہا تو پریت کو دزم کے مطابق اس سے سوچیں گے
میک کے سہارے نہیں ہے۔ وہ اپنے میک کے مطابق اس سے سوچیں گے۔
کہ جس قدر سال تم اس سے فری دے دیک و قات میں ملٹھے، نہیں
میک ہی مدد کے متعلق ہے۔ وہ سر سے سوچ کو ایک، اسی سکل سے
کسی ملکت میں ایک ہی وقت میں ملٹھے، نہیں۔

پوچھا طریقہ

تیجہ را قوت مفہومیت سے بھیان میں سے

چونکہ ریکش یہ ہے کہ گرگی شخص بر تم عاشق ہے اور وہ تم سے
خوبی کرتے ہیں۔ اس تاریخی میں ہے اور اس میں کوئی صورت ہے
کی نظر نہیں آتی۔ تو اس طریقہ کو مل میں لاؤ۔ قمار و مخلب ہو۔ فہر
ش تاریخی پاس جلوے سے چھوڑ دیجیں۔
گرگش طریقہ ہے کہ ڈاکٹر طریقہ اس وقت کا استعمال ہے کیونکہ
اگر کیا ہے تو سطح اور نہ ہو گا۔ بلکہ اٹھ جائے کا اس سے۔ وہ زمانہ نہیں
پروردہ فہری ہے۔ اس سے دزم نہیں کیا جائے اور قاتم قاتم تھہب کے علاوہ کام
میں اس قوت کو نہ کر استعمال نہ کیا جائے۔ وہ دیکھ جائے فائدہ مکافار
ہو گا۔ پریت کیا ہے کام کی مدد سے ابادت منیں اسی۔ ہوتا ذم قوت
کے فوائد ہے۔

جاڑ طریقہ اس وقت کا استعمال اس طریقہ سے پریت کے لیے اس
شخص کی تھوڑی سب کو طیب کرنا مقصود ہے۔ پہنچاں کر کر میکش
وہ ملائیت دیکھ لشکر کو یعنی پہنچے طریقہ رجس طریقہ تم سے پہلی میں
میں سادا، راغ کو دیکھا جائے۔ اسی نظر سے اس ضرور کو دیکھ اور دل میں
فیال رکو، سندل کو اپنی طرف پیچھے رہا جوں اور لفڑ کے ذریعہ اس کے

ول میں اپنی محبت پیس کرے ہوں۔ یک مفت دگانہ رکھتے ہوں۔ یک
جنت کے اندر اس کا قبور ہو۔ پہنچا جائے۔ یعنی پہنچا جو طلب تکریر کی طرف
میں فریخوں صاحب نہ ہے کہ اور قاتم سے مل کے کمی بہرہ جائے۔ اسی
مسکر زم کے ذریعہ دُور دراز ملکوں کی سیر کرنا۔

اس کے بعد تم طریقہ استھن کر کے تکمیل میں بند کے اسی میان
اویستہ سکھ لیں۔ جس میں اپنے ملائیں رہنے۔ ہے ہر بیٹھ جاؤ۔ اسی
میک کی سیر کرنا۔ سلخوں ہر جھبک بند کے اس ملک کا نشانہ، بستے
روخ دل پریش کرو۔ اور اپنے ذم میں پیچاں کر کوک میں اسی ملک میں
سیر کرنا۔ ہیں۔

بکھر دوڑ کی قوت کے بعد تم کو آہستہ آہستہ یہ معلوم ہو۔ شریعہ برائے
تم اسی ملک میں پریکر ہے ہو۔ اور اس ملک کے جمیلات سننا و دکھانا
ہے۔ اور وہ سب اپنے رام کو اس طرح نظر آئیں گے جس طرح نیوں
و فراہم میں نظر آتے ہیں۔ بلکہ تم کو یہ معلوم ہو گا کہ تم اس طرح اس نئے
کی سیر کا بیٹھ، اپنے ہے ہو۔ جس طرح ہر سام کو اپنے ملک میں سیر کر
پڑھتے ہو۔ ہر ایک بُوڑا۔ بُانی۔ اسی نظر سے دو کامات وہ پریت کو دس طرح
آئیں گی۔ اس کے بعد جب بھی تم کو اس شہر میں جائے کام اخراج پر تو

اس کے نامے۔ سرکین اور ملکانات اور ماخ کو فرما جائے۔ جس کی
سیر مسکر زم کے ذریعہ گھر بیٹھ کر لکھے ہے۔ اور بالکل اسی طرح سب
بچھو نظر آئے کا۔ جس طرح سے دیکھا جائے۔

موہنی منتر کے جاپ کی ترکیب

عالی جب اس منتر کا جاپ طریقہ کرے۔ اسکلار میں ہے کہ تہذیب
مکان میں جماں ایک مرگ چھانے کے سوا اور کوئی جیزیرہ خیال کو پڑھنے کے

طریقہ سخنہ سکریڈا

بے سینچر کے روز ایک پوچل تینہ رنگ کی بکر شرمنہ تریت کوں ویلے
جی چکل میں جاؤ۔ جھاں کوئی انسان تم کو نظر نہ آئے تو وہاں جا کر تینے
سایہ کو گردن سے پڑا کر کریں اسی مضمون اور کلکش کو کہ تم پہنچا سا یہ کی سکن
توں تین قیدی کوڑا جائے ہو۔ اس طرح جانیں روندگن روزانہ متوجہ کر کے
رہو۔ اخیر دن ختم کا معلوم ہو گا۔ کہ تمہارا سارا آہستہ پوچ کے اخراج
ہے۔ میں تک کہ وہ بوقن کے اندر اترنے کا تم کو وہی ہے کہ سمجھت
اسم پڑھنا سوچوں کی بعد کوڑے اور بوقن کے مدد کر خوب اچھی طرح سے غیظہ نہ
پہنچ کر کے پڑھو۔ دراہی ہمی ہو جاؤ اس سے سکھنے نہ پاوے۔ اپنی بخش میں دیکھ
وابس بیٹ آڑ۔ مگر یہ خیال رہے کہ اگر زار اسی ایجی نہ رہن خلاں رہا
تو ہمہ را آڑ کر کر تم تو ہلک کروتے گا۔ جس وقت تم وابس نہ رہا
وہ سی بنت قم کوہن سایہ ہلک نظر نہ آئے گا۔ یہی بھajan ہے سینچر کی
کی۔ جن کے پیشے میں اسکا ہمڑا ہو گا۔ اس کا سایہ مغلق نہ ہو گا۔

جادہ سے مدد
دالی تھا جو سرہنگ کا جاپ کرے بیشتر فی پرمندیں کا لیکھ
لے۔ وہ جب بھتھتا سرہنگ کا جاپ کرے بیشتر فرستہت وسطے جس مرح
لیں بھتھ دوت رکھتے ہیں۔ اس سرہنگ کا جاپ اپنیں رودھنک کرے۔ اُخڑ
تھوڑی بیزورہ بھن زدہ کا ایک جو راغ ملکرا پہنچ سائے رکھے۔ اور مرت
لے سے اس کے بعد جب سرہنگ کو جائے تو ایک کو راج راغ دیکھ کر
راغ کی پور رکھے۔ جس سے اس کی بیانی اس کو رکھے جو راغ میں اڑتے
ہے۔ اس بیانی کو تجھ کر کے اس کا کام بنادیتے۔ اور ہم سکو یہ صفات دے
لے۔ جب سرہنگ تجوہ میں کا جل میں آمیختہ ہیں لکھا دے۔ جس سختی کی
لطف ہوں گے کے بعد نظر اٹھا کر دیکھ کر وہ جان و دل سے اُخڑ
جو جانے کا جو حلم کرے گا۔ بیکس و میش بیجا لے گا۔ مگر مال کی لازم
لے نہ ہے نہ جان نہ دہنے اخھائے رہنے جان کا نقصان ہے

تشریف

امداد ۱۱: جائے گا۔ مونہنی بی کا نوامی یہ ہے کہ جس کے وہ قبضہ میں ہوں۔ وہ شخص برمکومت کرتا ہے۔ وہ چاہرے عاصب اسیہ میان تربیان کرتے تو طیار کر کر آتے تو سمجھ لانے ہیں۔

بیس کامنز

چادو گئے۔
بیان کردہ دم نئے کو جہاں تک ملکت ہے جو اس طاقت کو کوئی ملک نہیں
بُستھاں نہ کرے۔ جب تبارا ہمہ اور تمہارے سے نئے نہیں آجیں گے تو کوئی اور دم
اے کسی کا کم کرئے۔ طلب کو کوئی تو وہ تمہاری صورت میں تمہارے
سے نئے نہیں آجیں گا تو تم کو حیرت رکنی چاہے ہے۔ یہ تو نکل دو ہمہ اور کہ ہم تو تمہارے
حکم کا رہ رکھو۔ اے تام جس کام کے سے کوئی گے بنا عذر پر اکارے کا حیرت
تمہارے بوق بیکار داں اؤ۔ تم کو کوئا نہیں ہے کہ اس دوقول کو اسی یعنو کا حکم نہ
ند زمین کے اندھا جہاں دوسرے سے عصی کا گذرنہ ہو اور کوئی شخص نہیں
ہمہ اور کوئی دوسرے کے لئے۔ اس کے لئے اندھے کی صورت میں بنتا رہا زندہ
شخص نہ ملکن ہے۔

بھی نہیں تھے۔ اسی کو خوب نہیں لشیں کرلو۔ ہر دوست یک دعائیں دے جو کسی کو یہ مرت کے لئے بھی اپنے پاس رکھے ہوں۔ اسے اپنے دوڑھس سے تھارا جو ہر زاد فائدہ اٹھا دے۔ اور تم کو بہت ضرور سمجھا دے۔ لیکن کہ اپنے کی کوئی بیوی وہ کوئی طرح سے صرف سمجھا سکتا ہے۔

طريق عمل تخزين هزار اوراگز کا حل

تغییرات سیاره ای را می توان با تحریر از ساختارهای پیچیده
آن اقسام کوئید کرده با الاظهار یقینی بر کار گذاشت. این اقسام کا ایجاد بتواند
در تغییرات سیاره ای ممکن است بسته می شود از تعداد آنها یعنی بتواند از هر این

چوری پکڑنے کی ترکیب

سو گز زمیں کو اس ستر لاب پر کے یاک لئی کیلیں میکر میرانی جوئی جر
کا در اس ستر لاب میکو در میان میں نہ کاڑ دے۔ مگر اس طریقے نے تاکہ جوں
زمیں سے گئیں مکری کی سوئی کی طرح مندر دے۔ اس کے بعد
اس جوئی کو پھر کی کی طرح چکر دے۔ جب وہ حکوم کر ملک چاہوئے

بود. گوی سید رنگ کے مرغ چیل کو کھلادی توست. چالیں ہوئے کہ
بندہ اس مرغ کو کھو کر کے اس کا گوشت چیل اور گنڈیں کو کھلادی
اور اس پوچھتے کہ اس کے تکمیر سے کمال کر سکتے ہو اس کے حق تھے
ٹھنڈا ہے۔ بندہ اس کے پرسری کلکی سے ہمیں اس کے سارے دو
پورے خوبی دو دہنہ چارے کی۔ جب تک وہ چھٹا ٹھنڈا ہے کیونکہ
تکرے کی۔ جب وہ بھٹکا ٹھنڈا ہے کمال دی جائے گا۔ بگر خود کا ٹھنڈا
ہے۔ سکون بھی اسے سے چھٹا کر

لو اسپر بازی

سات مشقائیں اور بیش مشقائیں بیان کرے۔ اور دو مشقائیں سو
ان سب کوہ تیر کر کے ایک بھلے چھلانگ باندھتے۔ اس پھٹکتے کر جائیں گے اور
کھاری کنٹے میں بس رکھ کر رکھتے۔ بعد میں کھال کر کھو جائیں گے۔ اس کا
معنی یہ ہے کہ جاتی رہیں گے۔ اور جب کہ جھانکتے ہوں جس میں رہیں گے
سمیں تکلف نہ ہو جیں جب چھلانگ تھے سے وہ چوکا تو اچھا ہے کہ کہتے
یہ ہر شر کر کر تو اے۔ اس لئے اس پھٹکے کو تھے سے ملکے کو دیکھنے
اس ترکب کو سینکڑا دشمنوں پر ادا ناکرو ہے۔ بھکتی تیر
نایاب نہ ہے۔

تعویذ برائے پھیک

کو جھک سکتی اور اسے اور خست تجھیف ہو۔ تو اس تھنگ کی کے خون سے کھکھ کر نیک کے لئے ہیں اور بڑے بیٹے رہنی ہے۔

ل	م	ل	م
ل	م	ل	م
ل	م	ل	م

- 8 -

بعد اس شخص کو میں لی جو ہی ہوتی ہے۔ اس کے مقابل بھی یوں ہے اور اسکے حکم کر کے جس طبقہ حصہ پر تراشہ ہے کہ اس کو لے جو ری تیرے وال کی کی بے احکام ہے، وہ اسی سے بنتا جا۔ اور جو حقیقت ہے جو طبقہ کو کے۔ اسے فوٹا باری پہنچا کر اس شخص سے تیرے وال کی جو ری کی ہے؟ اسی طرح ہماری ہے، اسی ہر لکھ شخص کا اسی میں جس شخص سے جو ری کی مرگی جس سنت اس شخص کا اس اوتے کا جو فری خود کو خود سے فریگی۔ اس کو ازام سے کوچ کر کے اسی میں جو درد کے لئے جائیں اور اسی کام کام ہے۔ برابر یہ میراث صحت ہے جس شخص سے جو ری کی جوڑ۔ اس کے نام پر جو ارکان میں ملے وادیو و صرب مخفی نامیں پہنچاں جو کہ تراشہ کا بات۔ اسکے لئے جانتے ہیں۔ اس کا آر ہمودہ و تیرہ صرف ہے۔

رضا چهاری - محمد ابراهیمی - جوڑیک - ورنے نٹلی - کر انڈھا جو
ویکٹریکس سکھر ہم ایکٹریکس

درخت نہم پر جو نئی سیل جو دمی ہو، نہ سیل کی، دشمن اس نے
شپنگ کے باقی سے جس کی جو دمی ہو، لبی لبی کوئی اکر سنا کوادا اور
اپنے پیشگاہونے کے اذون بیرون دشمنت اپنے کھو دے۔ لیکن نہ کہ اسی کی وجہ
کا جس کی جو دمی ہوئی ہو، اس کے میں تھے میں تو دے دے۔ العدد دسرا اور
اپنے ہاتھ میں میلو اور سب طرف جو دمی کا کام شہبز ہو، اس کے کھلان
کی طرف سُچ کر کے کھڑکیں ہو جائیں، اور اس نہ کہ جا پہ شرود کو دے
و منس پا کا چشت ادا کسرا اور اکرے یورپی امارات۔

اس سہم نو برابریک ہزار مرتبہ پر صکران شاہل سے خطاب کرو۔ کہ اسے بڑی اور سرکش بڑی ختن کی تھی خو! اس شخص کا اتنا اعلیٰ بڑی چوری ہے اور نہ بڑا بن لڑا پر کسہ کیا جائے۔ اگر صاف عبور ہے تو قم عزیز کو سعید

کعویڈ برائے ردِ میہمت

گر تھا رے سر پر غون کا لازم لکھ کر جو اور تم کو تھی جان دیتا
کا خطرہ ہو تو ایک کام کہ - نقشی مددیہ ذیل ایک سزا بلکہ کار ایسا
میں ایک پروردگاری مانگا اور ایک ایک کسی سب کی کامیابی دیتے جائے
اس کے بعد اس پر میں مانگے کر جو تم نہیں کوئی کوئی جو بڑا ہو جائے تو
ان شاد امداد یہ عالم تھا رے سر سے اُن جلتے ہیں اور مذہب رے صاف نہیں
جا سکے۔ نقش یہ ہے : ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مادام البدلات **يا محمد الدعوات**

لقد ترني و حفظت مال

چوتھیں اس عرض کو کھو رہے تھاں میں کھیکھا، اس کا انہیں دنام۔
ن ترقی کرے کا، ہیگ کا خوف رہے گا، جوڑی کا، غصہ رہے گا۔

6	8	9	10	12
6	8	9	10	12
6	8	9	10	12
6	8	9	10	12

برامہ جوں دل

جس تخفیں کو ہوں دل کا مریض ہو۔ اس تخفیں کو دزمن نہ کر جھوٹا

انہیں کی کو نہ رہا س شخص کو جلو فلے۔ گمراں شخص نے واقعی چند نیکی کی
وہ بھی شے میں اپنے اتحادی قوت سے تم کی بیوی کو لان کی طرف کھینچ کر
بے منطقی۔ اگر تم کے اندھے کی کوئی شخص کو کے توہہ تم کو کھینچ کر
یعنی شیخی اللہ سید ہی اس کے مکان ہیں وہن ہر چیزیاں جملہ دہ اس
وقت موجود ہے کہ اپنے بیوی کی طرف اور جانے ہی بسی کی طرف اس
شخص ہی کو رکے جن سے بیٹھ جائیں گے اور اسکر کمینیکر اس مل
لے جائیں گے جہاں اپنے نے جو کہاں دن کی بیوی کو کہا۔ باز کہا پہنچا
کہ ہر ہزار ہزار طرح ان سے اور ادی صاحب کرنے کی ایشنس کر کر
گریب نکل ہندہ دہ مل دستاب مہم اور تم احصارت اس لے داری کی
تہ دہ رہے بھی رہے تی مالیں کر سکتے۔ میں مذابت باز کر دی پر بہرہ
بہت اور دو پھر یا براہم کی میں ز۔

تیسرا طریقہ چاول کے ذریعہ بوری پرکرنیکا
بڑھتے ہے وہ چاول پیکر ان پر ایک مرتبہ درود پر ٹیکرایا
وہم کرے۔ اور وہ چاول سبز جس بروپری کا شہر بھیجا کو چھوڑ دو۔
اہم سبز بھی بوری کی سولی تو اس کے نہ سے غون حصہ بھر جائے۔ وہ
وہ مال جس کا اس نے جرایا ہے۔ اس کو دیپن کر جائیں اور معاونی کو
پوچھا اس وقت تک کہی خون بند نہ ہوگا۔ اگر نور اس نے نہیں: اس کی وجہ
انگی وہ سخدر میں کے منسے خون کو۔ کو کہ لیکھجہ تک کٹ کے منہ کے سامنے
ٹکھاڑ جائے۔ پھر بعد میں اگر معاونی بھی مٹکا کا تو کچھ جو موکب، اسے اور ملت کو
بس کا مل دیپس روکے معاونی کا خواستگا۔ مواد اور آنندہ کئے وہ بارے
چھلایا رے، نو اسیدر خوی

پھلابڑے ہو اسی مرموٹ
سات متفق غاصب چاندی نہ اس کا ایک یخدا بزرگ، سر مدد
کہ سات پادریا کے بانی سے مہمکار اس کی گولی تھی میں بیٹھ کر دے

وہ بھی دلت نام ہے کے زیب یہ اور سورج عذوب برو جاہم
اور دلت ترب برو۔ دلت سایدھا اسی عذوب کو لے گی۔ اور دیکھا ہائی
چلوپیں دیکھا ست تربز۔ پنے سے پر پھیڈے سے 100 سے کے بعد اسی طبقہ
عذوب کو دیکھا ہی دھرمی دست۔ بعد نہ روم جا رک کے کہک برو سے میں بھوٹ
ہر کسلکی سی نہیں ادا۔ میں پھر ملکر جنے کے میں میں بھوٹ۔ مگر ملکی
یہ بھی خیال رہا۔ کہ ایک دلت نے دلت و بھی پٹ کر دیکھ۔ دوسرے
سات اور کہک سوراڑا بیک غورت۔ دیکھ فیروزت نے بے جاں دیکھ۔ دوسرے
کے پاس تک بے۔ بکھ جوں اہ فیل میں نہ کرے۔ نعمت یہ ہے۔

7656	7656	7656	7656
7656	7656	7656	7656
7656	7656	7656	7656
7656	7656	7656	7656

براء مرض جرمان

جس شخص کو جریان کام مرغی ہر۔ ہمکو اسی دیکھے۔ اسکیلی یادیوں کے روز
سات بکروں کا مختصر سیکھنے تک سات کو سات ہو گی کیا بھی ہیں مولیں ان فتوحات
کے باتیں سے سات سات مرتبہ ان مختزروں کو پاک کر کرے۔ اس کے بعد ان
مختزروں کو بھی ہیں مجھوں لے۔ اور میرمنته وہ تاسیں نامہ کو درود زبان
جس دست میں مختصر ترین نہ ہوں گیں۔ اس وقت تک براہ اس نامہ کا
سات دست میں مختصر ترین نہ ہوں گیں۔ اس وقت تک براہ اس نامہ کا

6	6	6	6	6	6
6	6	6	6	6	6

پر اے در د جگر حجرب است
جس شخص کو در د جگر ہتا ہو۔ اس کو در زم بے کسات نہیں
جا فروروں کو آنے دوی در لے۔ در بخوبی میں سچ لی یعنی در لے
میدے یعنی جد کے درد سچ سوچ مدد سچ ہوئے ہے میں ملکر جو بانی میں
دے کر موم جار کر کے اسکو اپنے گھے جس پئے۔ دش و دم بھر میں در
کی نکایت نہ بھلی۔ یعنی ہے۔

٤٢٥٦

چشممه جوش یا خفیه از دل

عملیات ہے جسے اول طبقہ کی ایسی ایسی کارکردگی کے نتیجے میں ایسے ایسے عملیات میں

ستگ را کایت: پیچیده اقبال مند کار فلوروفینیل چایه اند مام کلی



حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب و لبراحت
- رجسٹرڈ پوسٹل کوئسل فارطب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفردا عضاء
- سابقہ فریشن قریشی، ہلکھلہ سروں لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386- فاطمہ جناح روڈ تلیتووالہ محلہ ساہیوال

